

مسمیٰ باسم تاریخی

وَالنَّهَارِ إِذَا تَجَلَّى

۱۴۳۸ هجری

اسباق سلاسل اربعہ سیفیہ

خلیفہ مطلق

مدظلہ العالی

حضرت علامہ مولانا سید عمر دراز شاہ مشہدی

خانقاہ مشہدی

شاہ نگر عبداللہ گبول گوٹھ، گورنمنٹ فلیٹ والی گلی، گلشن معمار، کراچی، پاکستان

مرتب: ابوالبنات معظم اقبال عزیز مشہدی



فہرست مضامین

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
۱	میں مرید کیوں اور کیسے ہوا!	1
۲	مراقبات	12
۳	اسباق سلسلہ نقشبندیہ مجددیہ سیفیہ	15
۴	اسباق سلسلہ طریقہ قادریہ ہاشمیہ سیفیہ	44
۵	اسباق سلسلہ طریقہ سہروردیہ ہاشمیہ سیفیہ	52
۶	اسباق سلسلہ چشتیہ ہاشمیہ سیفیہ	55
۷	ختم خواجگان (مختصر)	59
۸	مسنون دعائیں	68
۹	شجرہ عالیہ نقشبندیہ مجددیہ سیفیہ	86
۱۰	شجرہ عالیہ قادریہ سیفیہ	89
۱۱	شجرہ عالیہ سہروردیہ سیفیہ	92
۱۲	شجرہ عالیہ چشتیہ صابریہ سیفیہ	96
۱۳	رحمت ہیں ہر بشر کے لیے	100
۱۴	ولایت کے مہ تاباں اخوندزادہ مبارک	103

میں مرید کیوں اور کیسے ہوا!

ہر انسان کی فطرت میں داخل ہے کہ وہ قرب خداوندی کے حصول کے لئے ذرائع تلاش کرتا ہے اور کسی رہبر کامل کی جستجو میں رہتا ہے چونکہ میرا تعلق سادات کے اس خاندان سے ہے جس میں ہر پشت کے اندر بڑے بڑے کامل اولیاء کرام گزرے ہیں۔ ہزارہ ڈویژن اور اسلام آباد کے قرب و جوار میں میرے آباؤ اجداد کی زندہ کرامتیں آج بھی موجود ہیں۔ آباؤ اجداد کے واقعات سن کر مجھے یہ تمنا ہوئی کہ میں بھی ولی کامل بن جاؤں اور مجھے اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل ہو جائے چنانچہ بچپن سے میں کسی مرد کامل کی تلاش میں تھا مگر اس قحط الرجال میں کوئی ہستی نظر نہیں آتی تھی سینکڑوں اولیاء کرام پیران عظام سے ملاقات کی مگر کہیں بھی دل کو تسلی نہیں ہو پارہی تھی کہیں علم تھا اور شریعت کی پابندی تھی مگر علم تصوف نہیں تھا۔ کہیں تصوف کی تعلیم تو دی جاتی تھی مگر شریعت کی پابندی نہیں تھی۔ حالانکہ میں جہاں بھی جاتا بڑی پذیرائی ہوتی تھی اور پیران عظام از خود اپنے سلسلوں کی خلافتوں سے نوازتے مگر میرا دل کہیں بھی مطمئن نہیں ہوا آخر مجبور ہو کر خود ہی ذکر و فکر میں مشغول ہو جاتا تھا اور اشغال طریقت اور ارتکاز توجہ کی مشقیں کرتا رہتا

تھا جس سے مجھے کافی فوائد ہوتے تھے۔

اسم ذات کا ذکر جس دم کے ساتھ اکثر کرتا رہتا تھا چنانچہ پاس انفاس، ذکر اطائف، شغل انہد ذکر حدادی اور دوسرے سینکڑوں اشغال میں مصروف رہتا تھا مگر پھر بھی دل کی تشنگی نہیں جاتی تھی چنانچہ ایک دن میں نے حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی غوث صمدانی رحمۃ اللہ کی طرف منسوب استخارہ دیکھا جس میں لکھا تھا کہ یہ استخارہ اگر چند روز کیا جائے تو خواب میں مرشد کامل کی طرف رہنمائی ہوتی ہے چنانچہ میں نے یہ استخارہ روزانہ کرنا شروع کر دیا جس کا طریقہ یہ ہے کہ پہلے دو رکعت نفل بہ نیت استخارہ ادا کئے جائیں اس کے بعد درود شریف ایک تسبیح پڑھنے کے بعد مندرجہ ذیل دعائے استخارہ پڑھتے پڑھتے سو جائے۔

يارب دلّنی علی عبد من عبادك المقربين یدلّنی علیک ویعلمنی طریق الوصول الیک -

چنانچہ میں روزانہ حضرت آخندزادہ صاحب کو خواب میں دیکھتا تھا مگر میں یہ نہیں جانتا تھا کہ یہ نورانی شخصیت کون ہے اور کہاں رہتی ہے؟ چنانچہ میں بڑا

<https://www.facebook.com/khanqaeMashadi/>

پریشان ہوا اور اللہ تعالیٰ سے دعا مانگی کہ یا اللہ مجھے اس ہستی کا پتہ بتایا جائے چنانچہ ایک دن میں خواب میں دیکھا کہ میں کراچی کے ایک مشہور معروف عالم دین اور حضرت آخند زادہ صاحب کے خلیفہ مجاز حضرت علامہ مولانا سید احمد علی شاہ صاحب میرے ساتھ ہیں اور خواب ہی میں ہم کراچی سے کوہاٹ اور کوہاٹ سے پشاور گئے اور وہاں سے مرشد آباد باڑہ شریف پہنچے۔ وہاں پہنچتے ہی میرے گوہر مطلوب حضرت خواجہ سیف الرحمن صاحب مدظلہ العالیہ کو جلوہ افروز دیکھا اور فرط جذبات سے مغلوب ہو کر میں نے آپ کے ہاتھ چوم کر رونا شروع کر دیا۔ اتنے میں خواب سے بیدار ہوا تو دیکھا کہ صبح کا وقت تھا طبیعت کے اندر مستی و سرور کی کیفیت تھی چنانچہ میں نے وضو کیا اور اس خمار و لذت کی کیفیت میں نماز تہجد ادا کی۔

دوسرے دن میں نے حضرت قبلہ سید احمد علی شاہ صاحب کو خواب سنایا اور انہیں عرض پیش کی کہ آپ میرے ساتھ پشاور چلیں سید احمد علی شاہ صاحب فوراً تیار ہوئے میں بڑا خوش تھا کیوں کہ مجھے اپنی منزل قریب نظر آرہی ہے چنانچہ ہم نے

رخت سفر باندھا اور پشاوڑ کی طرف روانہ ہوئے دل میں ایک کیفیت تھی اور اسی سوچ میں محو تھا کہ حضرت صاحب سے ملاقات کی کیا کیفیت ہوگی کیوں کہ عقلمندوں نے کہا ہے کہ عالم دین کے پاس زبان سنبھال کر جانا چاہیے اور ولی کے سامنے دل سنبھال کر جانا چاہیے۔ میں یہ بھی سوچ رہا تھا کہ میں گنہگار ہوں، سیاہ کار اور غافل انسان ہوں کہیں ایسا نہ ہو کہ حضرت آخندزادہ صاحب اپنی چشم باطن سے میرے گناہوں کو دیکھ کر مجھے قبول کرنے سے انکار کر دیں تمام راستے

استغفر اللہ ربی من کل ذنب واتوب الیہ

کا ورد کرتا رہا۔ آخر کار ہم حضرت صاحب کی خانقاہ میں پہنچ گئے۔ حضرت صاحب خانقاہ میں موجود نہیں تھے اپنے دولت کدہ پر آرام فرما رہے تھے ہم نے سامان رکھا لنگر شریف تناول کیا اور پھر ظہر کی نماز کے لئے وضو تازہ کیا خانقاہ شریف میں آپ کے مریدین اور معتقدین کا ہجوم تھا ذکر جذب اور مستی میں ہوا ہو کی صدا ایں بلند ہو رہی تھیں چنانچہ ہم مسجد میں گئے اور سنتیں پڑھیں اکثر مریدین وجد و جذب میں چیخ رہے تھے تمام سالکین شریعت کے پابند تھے سب کے سروں پر عمامہ شریف

بندھا ہوا تھا اور شرعی لباس سے آراستہ تھے کوئی داڑھی منڈا اور بغیر عمامہ نظر نہیں آیا تمام سالکین کے لطائف جاری تھے اور درود یوار سے اللہ ہو کی صدائیں بلند ہو رہی تھیں اتنے میں ایک شور برپا ہوا اور ہا ہو کی صدائیں بلند ہونے لگیں سب لوگ کھڑے ہو گئے جس سے اندازہ ہوا کہ حضرت صاحب آرہے ہیں جیسے ہی عاشقین کی نگاہیں حضرت صاحب پر پڑیں تو تمام عشاق مرغِ بمل کی طرح تڑپنے لگے میرا دل بھی دھک دھک دھڑکنے لگا جب حضرت صاحب تشریف لے آئے اور آپ کے نورانی چہرے اور وجود مسعود پر نظر پڑی تو فوراً میری زبان سے یہ نکلا

سُبْحَانَ اللَّهِ مَا أَجْمَلَكِ مَا أَحْسَنَكَ

اور مصرکی عورتوں کی طرح آپ کے حسن لازوال سے متاثر ہو کر

حاش لله ما هذا بشر ان هذا لا ملک الکریم

حَاشَ لِلَّهِ مَا هَذَا بَشَرًا إِنْ هَذَا إِلَّا مَلَكٌ كَرِيمٌ

اور آپ کو دیکھ کر مجھے یقین ہو گیا کہ آپ اولیاءِ کاملین میں سے ہیں جن کے بارے میں حضور ﷺ نے فرمایا تھا اذراؤ ذکر اللہ چنانچہ ہم نے آپ کی اقتداء میں نماز

پڑھی۔

جب آپ نے سنتوں کے بعد بہ بنیت اجتماعیہ دعا کے لئے مڑے جیسے ہی ان کی نظر کیمیا اثر سالکین پر پڑی سالکین بے اختیار وجد میں آگئے اور جذب کی حالت طاری ہوئی جس کو لکھنے سے میرا قلم قاصر ہے سرکار غوث پاک اور اولیاء کاملین کی جو کیفیت میں نے کتب میں پڑھی تھی آج وہی کیفیت میری نظروں کے سامنے تھی۔ میرے ذہن میں حضور ﷺ کی وہ حدیث ظاہر ہوئی جس میں آپ ﷺ نے فرمایا تھا

من اراد ان یجلس مع اللہ فلیجلس مع اهل التصوف
جو شخص یہ چاہتا ہے کہ وہ اللہ کا ہم نشین ہو تو وہ اللہ والوں کے پاس بیٹھے۔
حضرت مولانا رومیؒ فرماتے ہیں۔

هر که خواهد هم نشینی با خدا

او نشید در حضور اولیاء

چوں شوی دوراز حضور اولیاء

در حقیقت گشتہ دوراز خدا

<https://www.facebook.com/khanqaeMashadi/>

یعنی جو شخص خدا کے ساتھ بیٹھنا چاہتا ہے تو اسے چاہیے کہ اولیاء اللہ کے پاس بیٹھے جب کوئی (شخص) اولیاء اللہ سے دور ہوتا ہے (تو) حقیقتاً وہ اللہ سے دور ہوتا ہے۔ اہل معرفت کی صحبت میں اس قدر برکت ہے کہ جو ثمرہ سینکڑوں چلوں کے بعد بھی حاصل نہیں ہوتا وہ اولیاء اللہ کی ہم نشینی سے تھوڑے عرصے میں مل جاتا ہے اس لئے عارف باللہ حضرت مولانا روم رحمۃ اللہ علیہ نے مردان خدا کی ایک گھڑی محبت کو سو چلوں سے بہتر لکھا ہے۔

صحبت مردان اگر یک ساعت است

بہتر از صد چلہ و صد طاعت است

یک زمانہ صحبت با اولیاء

بہتر از صد سالہ طاعت بریاء

یعنی اللہ والوں کی ایک ساعت کی صحبت سو چلوں اور سینکڑوں سالوں کی عبادتوں سے بہتر ہے۔ اولیاء اللہ کی قلیل سی صحبت سو سالہ خالص عبادت سے بہتر ہے۔

دعا کے بعد حضرت مبارک صاحب کی دست بوسی کا شرف حاصل ہوا
تعارف کے بعد آپ خانقاہ میں تشریف لے گئے اور کرسی ارشاد پر جلوہ افروز
ہوئے تو جہات کا سلسلہ شروع ہوا جبکہ میں آپ کے دیدار پر انوار سے مستفید
ہونے لگا اور الہام کی طرح میرے دل پر مولانا رومیؒ کے ان اشعار کی آمد ہونے
لگی۔

گر تر عقل است با دانش قرین

باش درویش و بدرویشا نشین

اگر تجھ کو عقل و تمیز ہے

درویش بن اور درویشوں کے ساتھ بیٹھ

ہم نشینی جز بہ درویشا مکن

تاتوانی غیبت ایشا مکن

سوائے درویشوں کے کسی کے پاس مت بیٹھ

جب تک تجھ سے ہو سکے ان کی غیبت نہ کر

حب درویشان کلید جنت است

دشمن ایشان سزائے لعنت است

میں نے حضرت مبارک صاحب کو جنگل میں منگل بناتے ہوئے دیکھا کہ
دنیا آتی ہے اور فیوض و برکات سے مالا مال ہو کر واپس ہوتی ہے۔

نہ پوچھ ان خرقة پوشوں کو ارادت ہو تو دیکھ ان کو ید بیضائے بیٹھے ہیں
اپنی آستینوں میں۔

چنانچہ تین دن تک حضرت صاحب نے اور آپ کے اجل خلفاء نے اپنی
توجہات سے مجھے نواز ا مگر میں بہت شرمندہ تھا کہ مجھ پہ جذب و حال کی کیفیت
طاری نہیں ہو رہی تھی یہی سوچا تھا حضرت مبارک صاحب نے فرمایا کہ بعض لوگ
اصحاب تمکین ہوتے ہیں۔ ان کا جذب پوشیدہ ہوتا ہے صرف بدن میں تھر تھراہٹ
محسوس ہوتی ہے یا سرور کی کیفیت طاری ہوتی ہے یا پھر رقت قلبی کی بناء پر رونے
کی طرف طبیعت مائل ہوتی ہے چنانچہ میری یہی کیفیت تھی آج جمعۃ المبارک کی
رات تھی گرد و نواح سے لوگ آئے ہوئے تھے ہر طرف انوار و تجلیات کی بارش تھی

اور تمام حاضرین پر خصوصی فیضان کا ورود جاری تھا کہ حضرت مبارک صاحب نے مجھے بلایا اور سلسلہ عالیہ نقشبندیہ سیفیہ میں بیعت فرمایا اور لطائف عشرہ میں توجہ دی دوسرے خلفاء بھی اپنی ہمت اور توجہ مجھ پر مبذول کئے ہوئے تھے چنانچہ میرے دل کی حالت عجیب ہو گئی اور پورا وجود کا پنے لگا اور میں لکپی کی کیفیت میں میرے تن بدن میں انقلاب کی کیفیت پیدا ہوئی اور شعور کے باوجود اختیار کا دامن میرے ہاتھوں سے چھوٹ گیا اور بے اختیار جذب کی کیفیت طاری ہو گئی اور اسی بے اختیاری میں دوڑنے لگا اور خود کو فضائے بسیط میں ذرّہ کی طرح غلطاں و پیچاں محسوس کرنے لگا جب اس کیفیت میں تھا تو مجھے ایسا عروج نصیب ہوا جو بیان سے باہر ہے اس کیفیت کا میں عرصے سے متلاشی تھا اور جس کے حصول کے لئے سینکڑوں چلے کاٹے مگر مجھے یہ حال اور کیفیت حاصل نہ ہوئی اور جب ہوئی تو مرد کامل کی ایک توجہ سے حاصل ہو گئی کسی نے کیا خوب کہا ہے۔

آن جا کہ زاهدان بہ ہزار اربعین رسند

مستِ شرابِ عشق بہ یک آہ می رسد

میرے لطائف ہتھوڑے کی طرح چل رہے تھے مجھ پر ایک سرور کا عالم اور
وجد کی کیفیت طاری تھی حاصل یہ کہ مجھے ایک ہی صحبت میں سند خلافت عطا فرما کر
ذکر دینے کی اجازت مرحمت فرمادی اس کے بعد مسافت کے باوجود حضرت
مبارک صاحب کی صحبت میں آتا رہا اور فیض حاصل کرتا رہا یہاں تک کہ مجھے
چاروں خلافتوں سے نوازا گیا اور حضرت مبارک صاحب نے کمال مہربانی اور
شفقت فرماتے ہوئے خلیفہ مطلق بنادیا۔ کراچی میں گلشن معمار سے متصل عبداللہ
گبول گوٹھ میں خانقاہ مشہدی اور جامع مسجد عثمانیہ میں سالکین کو سلوک کی تعلیم
دے رہا ہوں اور نشر و اشاعت کا سلسلہ بھی جاری ہے۔ الحمد للہ میرے ہاتھوں پر
ہزاروں افراد نے بیعت کر رکھی ہے۔ روحانی علاج کے سلسلے میں بھی ایک خلقت
صبح تا شام علاج اور رہنمائی کے لیے تشریف لاتی ہے۔ ہر اتوار کو خصوصی محفل ذکر کا
سلسلہ عصر تا بعد نماز عشا تک جاری رہتا ہے۔



مراقبات

مراقبہ رقب سے مشتق ہے، جس کے معنی ہیں انتظار کرنا چونکہ اس میں سالک اللہ تعالیٰ کے فیض کا انتظار کرتا ہے اس لیے اس کو مراقبہ کہا جاتا ہے۔ سلسلہ عالیہ نقشبندیہ میں مراقبہ یہ ہے کہ پہلے آنکھ بند کر کے لطائفِ عشرہ میں سے کسی ایک لطیفہ کی طرف متوجہ ہو کر اللہ تعالیٰ سے اس لطیفہ پر فیض کا انتظار کرنا چاہیے۔

شرائط مراقبہ:

۱۔ مراقبہ کرنے کے لیے کامل طہارت اور پوری توجہ کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی طرف متوجہ ہونا ضروری ہے اس طرح کہ اس ذاتِ باری تعالیٰ کے سوا کسی طرف ذرّہ بھر میلان نہ ہو۔

۲۔ صاحبِ مراقبہ کے لیے ضروری ہے کہ وہ عقائدِ اہل سنت و جماعت رکھتا ہو، تاکہ وہ ان مراقبات سے مستفید ہو سکے۔

۳۔ صاحبِ مراقبہ کہ لیے یہ بھی ضروری ہے کہ پہلے لطائفِ عشرہ اور نفی و اثبات طے کر چکا ہو اور اپنے مرشدِ کامل و مکمل سے مراقبات کرنے کی اجازت حاصل ہو۔

۴۔ ہر مراقبہ میں ایام کی تعداد یعنی کتنے دن تک اس میں رُکنا ہے، یہ مرشد کے

حکم پر موقوف ہے۔

۵۔ ہر مراقبہ کے کچھ آثار اور کیفیت ہوتی ہیں، لہذا صاحب مراقبہ کے لیے

شریعت و طریقت کی حتی الامکان کامل اتباع ضروری ہے تاکہ آثار پاسکے۔

۶۔ مراقبہ کے وقت اس طرح بیٹھے کہ اگر نیند بھی آجائے تو تجدید وضو کی

ضرورت نہ پڑے کہ عموماً مراقبات میں نیند کا غلبہ ہو جاتا ہے۔

۷۔ بحالت مراقبہ جن امور و واقعات پر مطلع ہو ان کو اپنے مرشد کامل کے حضور

پیش کرے۔ بالخصوص عالم اسرار کے ظہور میں بیچونٹ و نیچگونٹ سے مشابہت کا بسا

اوقات ظہور ہوتا ہے ان کی طرف متوجہ نہ ہو ورنہ معاملہ یہیں تک رُک جائے گا۔

۸۔ جتنے ایام کی پابندی کا حکم ہوا ہے، اس میں کوتاہی و غفلت نہ کرے۔

۹۔ مراقبات میں ہمہ وقت مرشد کامل سے فیض کا منتظر رہے اور ان کی توجہات

سے بھرپور فائدہ اُٹھائے تاکہ مراقبہ معیت میں حاصل ہونے والے ولایت صغریٰ

کے دائرے کو تیزی سے عبور کر سکے، ورنہ یہ مقام نہایت دشوار ہے۔ ہزاروں

سالین اس وادی میں رُک کر اپنی ترقی کی منزلیں کھو بیٹھے ہیں۔

۱۰۔ مراقبات کی نیت فارسی میں یاد کرنا ضروری ہے۔ دوسری زبان اختیار کرنے سے الفاظ بدل سکتے ہیں جس سے فیض منقطع ہونے اور ترقی رُک جانے کا خطرہ ہے۔

صرف سالکین کے فہم و ادراک اور سہولت کے پیش نظر ترجمہ تحریر کیا جاتا ہے۔ تاکہ انہیں یہ معلوم ہو سکے کہ اللہ تعالیٰ سے مراقبہ میں کس فیض کا منتظر ہوں۔ وہ کیا مجھے نصیب بھی ہو رہا ہے یا نہیں۔



اسباق سلسلہ نقشبندیہ مجددیہ سیفیہ

1- نیت مراقبہ وقوف قلب

فیض می آید از ذات بیچون بلطفیئہ قلبی من بواسطہ پیران

کبار رحمۃ اللہ علیہم اجمعین

(توقف --- روز)

ترجمہ: ذات باری تعالیٰ کی طرف سے پیران کبار رحمۃ اللہ علیہم اجمعین کے وسیلہ سے میرے لطیفہ قلبی پر فیض آرہا ہے۔

2- نیت مراقبہ وقوف روح

فیض می آید از ذات بیچون بہ لطیفہ روحی من بواسطہ پیران

کبار رحمۃ اللہ علیہم اجمعین

(توقف --- روز)

ترجمہ: اللہ کی طرف سے بوسیلہ بزرگان دین رحمۃ اللہ علیہم اجمعین میرے لطیفہ روحی پر فیض آرہا ہے۔

3- نیت مراقبہ وقوف سر

فیض می آید از ذات بیچون به لطیفہ سری من بواسطہ پیران کبار
رحمة الله عليهم اجمعين .

(توقف --- روز)

ترجمہ: بے مثل ذات حق تعالیٰ کی جانب سے بوسیلہ مشائخ عظام میرے لطیفہ
سری پر فیض آرہا ہے۔

4- نیت مراقبہ وقوف خفی

فیض می آید از ذات بیچون بلطیفہ خفی من بواسطہ پیران کبار
رحمته الله عليهم اجمعين

(توقف --- روز)

ترجمہ: بے مثل ذات حق تعالیٰ کی ذات سے میرے لطیفہ خفی پر فیض آرہا ہے بواسطہ
پیران کبار رحمۃ اللہ علیہم اجمعین۔

5- نیت وقوف مراقبہ انہی

فیض می آید از ذات بیچون بلطفیہ اخفاء من بواسطہ پیران کبار
رحمتہ اللہ علیہم اجمعین۔

(توقف-----روز)

ترجمہ: ذات باری تعالیٰ کی جانب سے بطفیل مشائخ عظام علیہم الرضوان میرے
لطیفہ انہی پر فیض آرہا ہے۔

6- نیت وقوف مراقبہ نفسی

فیض می آید از ذات بیچون بلطفیہ نفسی من بواسطہ پیران کبار
رحمتہ اللہ علیہم اجمعین

(توقف-----روز)

ترجمہ: ذات باری تعالیٰ کی طرف سے میرے لطیفہ نفسی پر فیض آرہا ہے بواسطہ
بزرگان دین رحمۃ اللہ علیہم اجمعین۔

7- نیت وقوف مراقبہ قلبی

فیض می آید از ذات بیچون بلطفیۃ قلبی من بواسطۃ پیران کبار
رحمتہ اللہ علیہم اجمعین.

(توقف --- روز)

ترجمہ: میرے لطیفہ قلبی پر بے مثل ذات خداوند تعالیٰ کی طرف سے بواسطۃ
بزرگان دین علیہم الرضوان فیض آرہا ہے۔

8- نیت وقوف مراقبہ خمسہ عالم امر

فیض می آید از ذات بیچون بلطائف خمسۃ عالم امر من بواسطۃ
پیران کبار رحمتہ اللہ علیہم اجمعین

(توقف ----- روز)

ترجمہ: پیران کبار کے طفیل میرے عالم امر کے پانچوں لطائف پر اللہ تعالیٰ کی
ذات سے فیض آرہا ہے۔

9۔ نیت وقوف مراقبہ خمسہ عالم خلق

فیض می آید از ذات بیچون بلطائف خمسہ عالم خلق من بواسطہ
پیران کبار رحمۃ اللہ علیہم اجمعین۔
ترجمہ: بے مثل ذات حق تعالیٰ سے میرے عالم خلق کے پانچوں لطائف (نفسی
وقالبی) پر بزرگان دین کے واسطہ سے فیض آرہا ہے۔

10۔ نیت مراقبہ وقوف مجموعہ لطائف عالم امر و عالم خلق

فیض می آید از ذات بیچون بہ مجموعہ لطائف عالم امر و عالم
خلق من بواسطہ پیران کبار رحمۃ اللہ علیہم اجمعین۔
(توقف ----- روز)

ترجمہ: میرے عالم امر و خلق کے دسوں لطائف پر اللہ تعالیٰ کی ذات سے فیض آرہا
ہے۔ بواسطہ پیران کبار رحمۃ اللہ علیہم اجمعین۔

11- نیتِ مراقبہٴ احدیت

فیض می آید از ذاتِ بیچون کہ جامعِ صفات و کمالات است و
منزہ از جمیعِ عیوب و نقصانات است و برے مثل است خاص
بلطفہٴ قلبی من بواسطہٴ پیرانِ کبار رحمۃ اللہ علیہم اجمعین
(توقف۔۔۔۔۔ روز)

ترجمہ: اللہ تعالیٰ کی بے مثل ذات جو تمام صفات و کمالات کی جامع اور تمام عیوب و
نقصان سے مبرا ہے کی طرف سے میرے لطیفہٴ قلبی پر فیض آرہا ہے۔ بزرگانِ دین
علیہم الرضوان کے توسل سے۔

12- نیتِ مراقبہٴ اصلِ قلب

الہی قلب من بمقابل قلبِ نبی علیہ السلام، آں فیض تجلانی
صفاتِ فعلیہٴ خود کہ از قلبِ نبی علیہ السلام بقلبِ آدم علیہ
السلام رسانیدہٴ بقلبِ من نیز برسائی بواسطہٴ پیرانِ کبار رحمتہ
اللہ علیہم اجمعین

(توقف-----روز)

ترجمہ: اے اللہ میرا لطیفہٴ قلب رسولِ ﷺ کے لطیفہٴ قلب کے بالمقابل فیض کا منتظر
ہے جو تو نے اپنی صفاتِ فعلیہ سے حضرت آدم علیہ السلام کے لطیفہٴ قلب تک
پہنچایا۔ وہ فیض میرے لطیفہٴ قلب پر بھی القاء فرما۔ بزرگانِ دین کے وسیلہٴ جمیلہ

سے۔

13- نیت مراقبہ اصل روح

الہی روح من بمقابل روح نبی علیہ السلام آن فیض تجلئے
صفات ثمانیہ ثبوتیہ ذاتیہ حقیقیہ خود کہ از روح نبی علیہ السلام
بروح ابراہیم و نوح علیہما السلام رسانیدہ بروح من نیز بر سائی
بواسطہ پیران کبار رحمۃ اللہ علیہم اجمعین
(توقف۔۔۔۔۔ روز)

ترجمہ: اے ذات باری تعالیٰ میرا لطیفہ روح حضور ﷺ کے لطیفہ روح کے
بالمقابل فیض کا منتظر ہے اپنی آٹھ حقیقی صفات کی تجلیات کا فیض جو کہ حضور ﷺ
کے لطیفہ روح سے حضرت ابراہیم علیہ السلام و حضرت نوح علیہ السلام کے لطیفہ
روح پر پہنچایا تو نے وہ فیض میرے لطیفہ روح پر بھی القاء فرما۔ بزرگان دین علیہم
الرضوان کے توسل سے۔

14- نیتِ مراقبہٴ اصلِ سر

الہی سرِّ من بمقابلِ سرِّ نبی علیہ السلام است آن فیض تجلّائے
شیونہات ذاتیہٴ خود کہ از سرِّ نبی علیہ السلام بہ سرِّ موسیٰ علیہ
السلام رسانیدہٴ بہ سرِّ من نیز بر سائی بواسطہٴ پیرانِ کبار رحمتہ
اللہ علیہم اجمعین

(توقف ----- روز)

ترجمہ: اے خالق کائنات میرا لطیفہ سر حضرت محمد ﷺ کے لطیفہ سر کے بالمقابل
فیض کے انتظار میں ہے۔ اپنی ذاتی شانوں کی تجلیات کا فیض جو حضور ﷺ کے
لطیفہ سر سے حضرت موسیٰ علیہ السلام کے لطیفہ سر کو عطا کیا وہ فیض میرے لطیفہ
سر کو بھی عطا فرما۔

15- نیتِ مراقبہِ اصلِ خفی

الہی خَفِی مَن بِقَمَابِلِ خَفِی نَبِی عَلَیْہِ السَّلَامِ اَنْ فِیضِ تَجَلَّائِ
صِفَاتِ سَلْبِیۃٖ خُود کَہ اَز خَفِی نَبِی عَلَیْہِ السَّلَامِ بِہِ خَفِی عِیْسٰی
عَلِیْہِ السَّلَامِ رَسَانِیْدۃٖ بِہِ خَفِی مَن نِیْزِ بَرَسَائِی بُوَاسَطۃٖ پِیْر اِنْ
کَبَارِ رَحْمَتِہِ اللّٰہِ عَلَیْہِم اَجْمَعِیْنَ
(توقف-----روز)

ترجمہ: الہی میرا لطیفہ خفی حضور ﷺ کے لطیفہ خفی کے سامنے فیض کا منتظر ہے اپنی
سلبی صفات کی تجلیات کا جو فیض حضور ﷺ کے لطیفہ خفی سے حضرت عیسیٰ علیہ
السلام کے لطیفہ خفی تک پہنچایا ہے وہ میرے لطیفہ خفی کو بھی عطا فرما، خواجگان
نقشبندیہ کے توسل سے۔

16۔ نیتِ مراقبہِ اصلِ انہی

الہی اخفائے من بمقابل اخفائے نبی علیہ السلام آن فیضِ تجلئے
صفاتِ شانِ جامعِ خود کہ بہ اخفائے نبی علیہ السلام رسانیدہ بہ
اخفائے من نیز برسائی بواسطہٴ پیرانِ کبار رحمۃ اللہ علیہم
اجمعین

(توقف ----- روز)

ترجمہ: الہی میرا لطیفہ انہی حضور علیہ السلام کے لطیفہ انہی کے روبرو ہے۔ وہ فیض
جو آقا ﷺ کے لطیفہ انہی پر اپنی شانِ جامع کی تجلیات کے ساتھ نازل فرمایا ہے
وہ میرے لطیفہ انہی پر بھی القاء فرما، بواسطہٴ اولیائے کبار۔

17- نیتِ مراقبہٴ معیت

فیض می آید از ذاتِ بیچون کہ همراه است همراهِ من و بہمراہ
جمعِ ممکنات بلکہ ہمراہ ہر ذرہ از ذراتِ ممکنات بہمراہی
بیچون بمفہوم ایس آیہ کریمہ و ہومعکم اینما کنتم بلطائف
خمسۂ عالمِ امرِ من بواسطۂ پیرانِ کبار رحمۃ اللہ علیہم اجمعین
(توقف-----روز)

ترجمہ: ذاتِ حق تعالیٰ جو کہ اس آیت کریمہ وَهُوَ مَعَكُمْ اَيْنَمَا كُنْتُمْ کے مفہوم و
معنی ہیں کہ بموجب میرے اور تمام ممکنات بلکہ ممکنہ ذرات میں سے ہر ذرہ کے
ہمراہ ہے۔ اس کا فیض مشائخِ عظام کے وسیلہ سے میرے پانچوں لطائفِ عالمِ امر
تک پہنچ رہا ہے۔

18۔ نیتِ مراقبہٴ اقریب

فیض می آید از ذاتِ بیچون کہ اصل اسماء و صفات است کہ
نزدیک تر است از من بمن و از رگِ جانِ من بمن بہ نزدیکِ، بلا
کیف بمفہوم ایس، آئیئہ کریمہ ونحن اقرب الیہ من جبل الوریڈ
بلطیفہٴ نفسی من باشرکتِ لطائفِ خمسۃٴ عالمِ امرِ من بہ واسطۃٴ
پیرانِ کبار

(توقف۔۔۔۔۔روز)

ترجمہ: ذاتِ حق تعالیٰ جو کہ اصل اسماء و صفات ہے، بموجب آیہ کریمہ وَنَحْنُ
أَقْرَبُ إِلَيْهِ مِنْ جَبَلِ الْوَرِیڈ (ہم اس کی شہ رگ سے بھی قریب ترین ہیں) مجھ
سے میرے زیادہ نزدیک ہے اور میری شہ رگ سے بھی قریب ہے۔ اور یہ نزدیکی
بلا کیف ہے۔ اس ذات سے پیران کبار کے توسل سے میرے لطائفِ خمسۃٴ عالمِ
امر اور لطیفہٴ نفسی میں فیض آرہا ہے۔

19:- نیتِ مراقبہٴ محبتِ اول

فیض می آید از ذاتِ بیچون کہ اصلِ اصلِ اسماء و صفات است

کہ دوست می دارد مرا و من دوست می دارم اورا بمفہوم این آئیہ

کریمہ یُحِبُّونَهُمْ وَيُحِبُّونَهُ خَاصِ بِلَطِيفَةِ نَفْسِي مِنْ بَوَاسِطَةِ پیرانِ

کبار رحمۃ اللہ علیہم اجمعین

(توقف-----روز)

ترجمہ: ذاتِ حق تعالیٰ جو کہ اصلِ اصلِ اسماء و صفات ہے جو کہ مطابق اس آیت

کریمہ یُحِبُّونَهُمْ وَيُحِبُّونَهُ وہ مجھے دوست رکھتا ہے اور میں اسے دوست رکھتا

ہوں سے بالخصوص میرے لطیفۂ نفسی میں فیض آرہا ہے۔ بزرگانِ دین علیہم

الرضوان کے توسل سے۔

فیض می آید از ذاتِ بیچون کہ اصلِ اصلِ اسماء و صفات
است کہ دوست می دارد مر او من دوست می دارم اورا بمفہوم
ایں آئیہ کریمہ یُحِبُّوْهُمْ وَیُحِبُّوْهُ خَاصَّ بِلَطِیْفَةِ نَفْسِی مِنْ بَوَاسِطَةِ
پیرانِ کبار رحمۃ اللہ علیہم اجمعین
(توقف ----- روز)

ترجمہ: اس ذاتِ حق تعالیٰ سے فیض آرہا ہے کہ اسماء و صفات کی اصل اصل ہے جو کہ اس آیت کریمہ کے مطابق **يُحِبُّونَهُمْ** (جو مجھے دوست رکھتا ہے اور میں اسے دوست رکھتا ہوں) اور جو کہ ولایتِ کبریٰ کے تیسرے دائرے کا منشاء ہے، بواسطہ مشائخِ عظام کے۔

21- نیت مراقبہ دائرہ قوسی

فیض می آید از ذات بیچوں کہ اصلِ اصلِ اسماء صفات
است و دائرہ قوسیت کہ دوست می دارد مرا و من دوست می
دارم اور ابمفہومِ این آئیہ کریمہ یُحِبُّوْهُمْ وَيُحِبُّوْنَہُ خاص بلطفیہ
نفسی من بواسطہ پیران کبار رحمۃ اللہ علیہم اجمعین
(توقف ----- روز)

ترجمہ: اس ذات حق تعالیٰ سے فیض آرہا ہے جو کہ دائرہ نمبر تین کی اصل ہے جو مجھے
دوست رکھتا ہے اور میں اسے دوست رکھتا ہوں اور ولایت کبریٰ کے فیض کے
منشاء کی قوس ہے اور خاص میرے لطیفہ نفسی میں بواسطہ مشائخ عظام فیض آرہا
ہے۔

22- نیت مراقبہ اسم ظاہر

فیض می آید از ذات بیچوں کہ مسمی باسم ظاہر است بمفہوم
ایں آیتہ کریمہ ہو الاول والاخر والظاهر والباطن وهو بکل شئی
علیم خاص بلطفہ نفسی من بواسطہ پیران کبار رحمۃ اللہ علیہم
اجمعین

(توقف ----- روز)

ترجمہ: ذات حق تعالیٰ جو کہ اسم ظاہر کے ساتھ موسوم ہے اس آیت کریمہ ھوالاول
وہی اول و آخر، ظاہر و باطن ہے اور (وہی ہر شے کو جاننے والا ہے) سے مشائخ
عظام کے وسیلہ سے میرے لطیفہ نفسی پر مخصوص طور پر فیض آرہا ہے۔

23- نیتِ مراقبہِ اسمِ باطن

فیض می آید از ذات بیچوں کہ مسمیٰ باسمِ باطن است کہ
منشاء ولایت علیا است کہ ولایت ملاء الاعلیٰ است بمفہوم
ایں آئینہ کریمہ بمفہوم ہو الاول والاخر والظاهر والباطن وهو
بکل شئی علیہم بعناصرِ ثلاثہ من کہ آب و باد و نار است بواسطہٗ
پیرانِ کبار رحمۃ اللہ علیہم اجمعین
(توقف-----روز)

ترجمہ: ذاتِ حق تعالیٰ بچوں جو کہ اسمِ باطن سے موسوم ہے کہ ولایتِ علیا کی منشاء
ہے اس آیت کریمہ ”ہو الاول والاخر والظاهر والباطن وهو بکل شئی علیم“ سے
بزرگانِ دین کے توسل سے میرے تین عناصر (پانی، آگ، اور ہوا) میں فیض
آ رہا ہے۔

24۔ نیتِ مراقبہ کمالاتِ نبوت

فیض می آید از ذات بیچون کہ منشاءِ کمالاتِ نبوت است بہ
عنصرِ خاکِ من بواسطہٴ پیرانِ کبار رحمۃ اللہ علیہم اجمعین
(توقف۔۔۔۔۔روز)

ترجمہ: حق تعالیٰ جو کہ کمالاتِ نبوت کی منشاء ہے میرے عنصرِ خاک میں فیض
آ رہا ہے بواسطہٴ مشائخِ عظام علیہم الرضوان۔

25۔ نیتِ مراقبہ کمالاتِ رسالت

فیض می آید از ذات بیچون کہ منشاءِ کمالاتِ رسالت است بہ
ہیئتِ وحدانی من بواسطہٴ پیرانِ کبار رحمۃ اللہ علیہم اجمعین
(توقف۔۔۔۔۔روز)

ترجمہ: ذاتِ بیچون حق تعالیٰ کہ کمالاتِ رسالت کی منشاء ہے سے میری ہیئت
وحدانی میں فیضِ مشائخِ عظام کے توسل سے آ رہا ہے۔

26: نیتِ مراقبہ کمالاتِ انبیاءِ اولوالعزم

فیض می آید از ذاتِ بیچون کہ منشاءِ کمالاتِ انبیاءِ اولوالعزم
است بہ ہیئتِ وحدانی من بواسطہٗ پیرانِ کبارِ رحمۃ اللہ علیہم
اجمعین

(توقف۔۔۔۔۔روز)

ترجمہ: بے چوں حق تعالیٰ کی ذات جو کہ اولوالعزم انبیاء کے کمالات کی منشاء ہے
سے مشائخِ عظام کے توسل سے میری ہیئتِ وحدانی میں فیض آرہا ہے۔

27- نیتِ مراقبہ حقیقتِ کعبہ ربانی

فیض می آید از ذاتِ بیچوں کہ مسجود جمیع ممکنات است
و منشاء حقیقتِ کعبہ ربانی است بہ ہیتِ وحدانی من بواسطہ
پیرانِ کبار رحمۃ اللہ علیہم اجمعین
(توقف.....روز)

ترجمہ: بے چوں و بے مثل ذاتِ تعالیٰ جو کہ تمام ممکنات کی مسجود اور حقیقتِ کعبہ
ربانی کی منشاء سے بوسیلہ مشائخِ عظام علیہم الرضوان میری ہیئتِ وحدانی میں فیض
آ رہا ہے۔

28- نیتِ مراقبہ حقیقتِ قرآن مجید

فیض می آید از وسعتِ بیچونِ حضرتِ ذاتِ کہ منشاءِ حقیقتِ
قرآنِ مجید است بہ ہیتِ وحدانیِ منِ بواسطہٴ پیرانِ کبارِ حمتمہ
اللہ علیہم اجمعین (توقف-----روز)

ترجمہ: ذاتِ بے چونِ حقِ تعالیٰ جو کہ حقیقتِ قرآنِ مجید کی وسعت سے بواسطہ
مشائخِ عظامِ میری ہیئتِ وحدانی میں فیض آرہا ہے۔

29- نیتِ مراقبہ حقیقتِ صلوة

فیض می آید از کمالِ وسعتِ بیچونِ حضرتِ ذاتِ کہ منشاءِ
حقیقتِ صلوة است بہ ہیتِ وحدانیِ منِ بواسطہٴ پیرانِ
کبارِ حمتمہ اللہ علیہم اجمعین (توقف-----روز)

ترجمہ: ذاتِ تعالیٰ کی وسعتِ کمال سے جو کہ منشاءِ حقیقتِ صلوة ہے، بواسطہٴ مشائخِ
عظامِ میرے ہیئتِ وحدانی میں فیض آرہا ہے۔

30۔ نیتِ مراقبہٴ معبودیتِ صرفہ

فیض می آید از ذاتِ بیچوں کہ منشاءِ معبودیت صرفہ است بہ
ہیئت و حدانیٰ من بواسطۂ پیرانِ کبار رحمتہ اللہ علیہم اجمعین
(توقف۔۔۔۔۔روز)

ترجمہ: ذاتِ حق تعالیٰ نے چوں کہ جو منشاءِ معبودیت صرف ہے۔ سے مشائخِ عظام
کے وسیلہٴ جلیلہ سے میری ہیئتِ وحدانی میں فیض آ رہا ہے۔

31- نیتِ مراقبہ حقیقتِ ابراہیمی علیہ السلام

فیض می آید از ذاتِ برے چون کہ محب صفات خود است و منشاء

حقیقتِ ابراہیمی علیہ السلام است بہ ہیئتِ وحدانی من بواسطہ

پیرانِ کبار رحمۃ اللہ علیہم اجمعین

(توقف ----- روز)

ترجمہ: بے چوں ذاتِ حق تعالیٰ جو کہ اپنی صفات کی محب اور منشاء حقیقتِ ابراہیمی

علیہ السلام ہے سے مشائخِ عظام کے توسل سے میری ہیئتِ وحدانی میں فیض

آ رہا ہے۔

32. نیتِ مراقبہ حقیقتِ محمدی ﷺ

فیض می آید از حضرت ذاتِ بیچون کہ محبِ ذاتِ خود است
و محبوبِ ذاتِ خود است و منشاءِ حقیقتِ محمدی ﷺ است بہ
ہیئتِ وحدانی من بواسطہٴ پیرانِ کبار رحمۃ اللہ علیہم اجمعین
(توقف۔۔۔۔۔روز)

ترجمہ: بے چوں ذاتِ حق تعالیٰ جو کہ اپنی ذات کی محب اور محبوب بھی ہے اور منشاءِ
حقیقتِ محمدیہ ہے سے بوسیلهٴ مشائخِ عظام میری ہیئتِ وحدانی پر فیض آ رہا ہے۔

33۔ نیتِ مراقبہ حقیقت احمدی صلی اللہ علیہ وسلم

فیض می آید از ذات بیچوں کہ محبوب ذات خود است و منشاء
حقیقت احمدیہ صلی اللہ علیہ وسلم است بہ ہیئت وحدانی من بواسطہ پیرانِ
کبار رحمۃ اللہ علیہم اجمعین (توقف۔۔۔۔۔روز)
ترجمہ: فیض آرہا ہے میری ہیئت وحدانی پر اس ذاتِ پاک سے جو اپنی محبوب آپ
ہے اور جو منشاء حقیقت احمدی صلی اللہ علیہ وسلم ہے۔

34۔ نیتِ مراقبہ حب صرف

فیض می آید از ذات بیچوں کہ منشاء حب صرف است بہ ہیئت
وحدانی من بواسطہ پیرانِ کبار رحمۃ اللہ علیہم اجمعین
(توقف۔۔۔۔۔روز)
ترجمہ: فیض آرہا ہے میری ہیئت وحدانی پر اس ذاتِ پاک بیچوں سے جو منشاء حب
صرف ہے، بواسطہ مشائخ عظام۔

35- نیت مراقبہ لاتعین

فیض می آید از ذاتِ مطلق بیسچوں کہ موجود است بوجود
خارجی و منزہ است جمیع تعینات بہ ہیئت وحدانی من بواسطہ
پیرانِ کبار رحمۃ اللہ علیہم اجمعین
(توقف۔۔۔۔۔ روز)

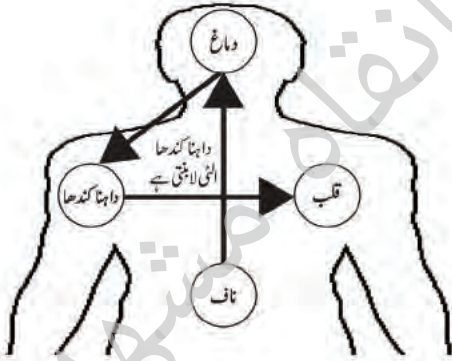
ترجمہ: فیض آرہا ہے میری ہیئت وحدانی پر اس ذاتِ پاک سے جو تعینات سے
مبرا ہے مشائخِ عظام کے توسط سے۔

نفی اثبات

نفی اثبات کا طریقہ:

زیرِ ناف سانس روک ”لا“ کو لطیفہِ قالب کے مقام تک لے جائے اللہ کو داہنے کندھے پر او ”إِلَّا اللّٰهُ“ کو لطیفہِ قلب پر اس طرح ضرب لگائے کہ پانچوں لطائفِ عالم پر اس کی حرارت محسوس ہو۔ اس طرح متعدد بار جس دم کے ساتھ کرتا رہے۔ جب سانس میں تنگی ہو تو لمبا سانس لیتے ہوئے ”مُحَمَّدٌ الرَّسُولُ اللّٰهُ“ ﷺ کہے۔ یہ لطیفہ انہی میں کہے۔ البتہ یہ ضرور یاد رکھنا چاہیے کہ جب سانس چھوڑے تو طاق عدد پر چھوڑے۔

اس طرح نفی و اثبات کرنے سے یہ شکل بنتی ہے



☆☆☆☆☆☆

<https://www.facebook.com/khanqaeMashadi/>

اسباق سلسلہ طریقہ قادریہ ہاشمیہ سیفیہ

قیوم زماں مجدد وقت حضرت اخوندزادہ سیف الرحمن صاحب دامت برکاتہم العالیہ مرید کے سلسلہ کے چشتیہ کی تکمیل کے بعد سلسلہ قادریہ مبارکہ کے اسباق کی تعلیم دیتے ہیں، جس کے اسباق کی ترتیب اور طریقہ ذکر درج ذیل ہے۔

مشائخ سلسلہ قادریہ سیفیہ مریدین کو استغفار کا حکم دیتے ہیں۔ اس کا بہتر وقت صبح صادق سے قبل نماز تہجد کے بعد ہے اگر اس وقت نہ پڑھ سکے تو نماز عصر کے بعد پڑھ لیا جاتا ہے۔ دن رات میں تین سو تیرہ مرتبہ مندرجہ ذیل استغفار پڑھا جاتا ہے۔

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَیْهِ
یہ استغفار خارج از اسباق ہے لیکن تزکیہ نفس کے لئے مشائخ عظام حکم دیتے ہیں۔

استغفار کے علاوہ سلسلہ قادریہ کے نو اسباق ہیں۔

۱۔ پہلا سبق: لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

نفی اثبات یعنی کلمہ طیبہ (لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ) اس کا طریقہ یہ ہے کہ لفظ ”لا“ سے تصور میں جھاڑو بنا کر اس کے ذریعے قلب و باطن سے ماسوا کی کدورت و ظلمت کو صاف کرتے ہوئے سینے کی طرف لطائف سے ہوتے ہوئے دائیں کندھے کی طرف اٹھایا جاتا ہے اور لفظ ”إِلَّا اللَّهُ“ بغیر ”ہا“ کو ملائے قالب تک لے جائے اور لفظ ”ہا“ بائیں کندھے پر لے جائے اور ”إِلَّا اللَّهُ“ کی ضرب قوت شدت کے ساتھ قلب پر لگائی جائے، اس تصور کے ساتھ کہ اِلَّا لِلّٰہِی ضرب سے انوار قلب پر وارد ہوتے ہیں اور کدورات ظلمات اس طرح ختم ہوتے ہیں جیسے کہ لوہے کی زنگ ہتھوڑے کی ضرب شدید سے صاف ہو جاتی ہے۔ نیز چار معنی میں سے ایک معنی کا تصور ضرور رکھے یعنی

لَا مَعْبُودَ إِلَّا اللَّهُ

لَا مَقْصُودَ إِلَّا اللَّهُ

لَا مَوْجُودَ إِلَّا اللَّهُ

لَا مَطْلُوبَ إِلَّا اللَّهُ

تصور میں لفظ ”لا“ سے معبودان باطلہ کی نفی اور اِلَّا اللّٰہ سے وحدہ لا شریک کا اثبات کرے اس طرح سے جب سومرتبہ پورا ہو جائے تو انہی پر محمد رسول اللہ کہے۔ الفاظ کو صحیح اور پورا پورا کلمہ ادا کرنے میں احتیاط کی جائے ورنہ اجر میں کمی ہوگی یا معنی بدلنے پر گناہ ہوگا۔ (تعداد ایک ہزار)

۲۔ دوسرا سبق: اِلَّا اللّٰہ

دوسرا ذکر شریف اثبات یعنی اِلَّا اللّٰہ پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ پہلی دفعہ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ طریقہ مذکورہ کے ساتھ پڑھے اور پھر دوسری بار اِلَّا اللّٰہ کا ذکر کرے اور بائیں کاندھے سے قلب پر مذکورہ تصور کے ساتھ ضرب شدید لگائے سومرتبہ پورا ہونے پر انہی میں محمد رسول اللہ پڑھے۔ اس میں بھی الفاظ صحیح ادا کرنے میں احتیاط کرے۔ (تعداد ایک ہزار)

۳۔ تیسرا سبق: ”اللہ“

اسم ذات یعنی ”اللہ“ پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ پہلی بار جل جلالہ پھر اللہ، اللہ اور سومرتبہ پورا کرنے کے بعد جل جلالہ کہے۔ تصور کے ساتھ اس کی ضرب دل پر لگائے اور زبان سے بھی ادا کرے۔ (تعداد ہزار ہے)

۴۔ چوتھا سبق: ”هُوَ“

”هُوَ“ طریقہ ذکر یہ ہے کہ ذکر ”هُوَ“ روح سے قلب، قلب سے سر، سر سے خفی، خفی سے انہی اور انہی سے دوبارہ روح پر لائے اور زبان سے بھی کہے اور اس کی حرکت بھی کرو یعنی چرخ کی طرح گول گردش ہے۔ کلمہ ”هُوَ“ سے ایک تلوار کی طرح کاٹا ہے۔ گول نقش بننے کے بعد ایک بلا کیف مینار لائقین تک فرض کر کے ایک مینار سے خارج باہر کی جانب عروج کرے۔

اس ذکر سے مینار کے خارج لائقین تک کے مقامت میں سیر واقع ہوتی ہے اور فیض اسماء و صفات کی تفصیل کے وارد ہوتا ہے۔ پہلی مرتبہ هُو جل جلالہ اور

سو مرتبہ پورا کرنے کے بعد جل جلالہ کہے۔ یہ عروجی سبق ہے۔ (ایک ہزار مرتبہ ہے)

۵۔ پانچواں سبق: مراقبہ

مراقبہ کا طریقہ یہ ہے کہ نماز عصر اور نماز فجر کے بعد قعدہ کی صورت میں یعنی دو زانو ہو کر بیٹھ جائے اور قبلہ سے ذرا سادائیں جانب مڑ کر مدینہ منورہ کی طرف منہ کر کے سانس اور آنکھیں بند کرے بیٹھ جائے اور لطیفہ قلب میں تصور سے اللہ اللہ کہے اور اپنے لطیفہ قلب کو رسول اللہ ﷺ کے قلب مبارک کی طرف مدینہ میں مد مقابل تصور کر کے اکتساب فیض کرے۔ یوں تو تصور ہے کہ حضور ﷺ کے قلب مبارک سے میرے قلب میں انوار منتقل ہو رہے ہیں۔

زبان کو اوپر کے تالو کے ساتھ رکھے اور کم از کم چار رکعت نماز یا پانچ منٹ کی مقدار مراقبہ کرے۔ مراقبہ کے دوران سانس ختم ہو جائے تو ناک کے ذریعے سانس لے سکتے ہیں۔

۶۔ چھٹا سبق: ”اللہ ھو“

”اللہ ھو“ طریقہ ذکر یہ ہے۔ اللہ کا تصور قلب پر اور ”ھو“ کا تصور روح پر ہوا اور زبان سے بھی ادا کرے اور مذکورہ مینار تصور کرے اور اس مینار کے داخل یعنی اندر کی جانب گول گردش کے ساتھ لائقین تک عروج کرے۔ اس ذکر سے اسماء و صفات باری تعالیٰ کے اجمال و تفصیل کے درمیان سے فیض وارد ہوتا ہے۔ پہلی بار اللہ ھو جل جلالہ اور سومرتبہ پورا ہونے کے بعد جل جلالہ پڑھے (تعداد ایک ہزار مرتبہ)

۷۔ ساتواں سبق: ھو اللہ

”ھو اللہ“ طریقہ ذکر یہ ہے کہ ھو کا تصور روح پر اور ”اللہ“ کا قلب پر کرے۔ ساتھ میں زبان سے بھی کہے اور لائقین تک مینار کے اندر سیدھا یعنی خط مستقیم میں عروج کرے اور اس میں اسماء و صفات باری تعالیٰ کے اجمال سے فیض حاصل کرے۔ احتیاط لازمی ہے کہ دونوں ناموں کو الگ الگ ظاہر کرے اور ایک دوسرے

میں مدغم نہ کرے۔ (ایک ہزار مرتبہ)

۸۔ اٹھواں سبق

أَنْتَ الْهَادِي أَنْتَ الْحَقُّ لَيْسَ الْهَادِي إِلَّا هُوَ

طریقہ ذکر یہ ہے کہ ”أَنْتَ الْهَادِي“ کا تصور قلب پر اور ”الْحَقُّ“ کا انہی پر اور پھر ”لَيْسَ الْهَادِي“ انہی سے دوبارہ قلب تک۔ الا قلب پر اور لفظ ”هُوَ“ کا تصور لطیفہ رومی پر لے جائے اور زبان سے بھی ادا کرے۔ یہ ذکر نہایت عجز و انکساری اور تواضع کے ساتھ کرے۔ یہ ذکر نزولی ہے۔ (تعداد ہزار) درود شریف جو کہ درج ذیل ہے پڑھے۔

۹۔ نواں سبق

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّآلِهٖ وَ عَرَّتْہٖ بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّکَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّآلِهٖ وَ عَرَّتْہٖ بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّکَ اس کے پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ مدینہ منورہ کی سمت دو زانو ہو کر با وضو ہو کر اور عطر لگا کر بیٹھ جائے اس کا حضور انہی میں رکھے اور زبان سے بھی کہے اور حضور ﷺ کے انہی مبارک سے فیض حاصل کرے اور سومرتبہ پورا ہونے پر یہ بھی ساتھ پڑھے۔

وَصَلِّ وَسَلِّمْ کَذٰلِکَ عَلٰی جَمِیْعِ الْاَنْبِیَآءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ وَ عَلٰی جَمِیْعِ الْمَلَائِکَةِ الْمُقَرَّبِیْنَ وَ عَلٰی عِبَادِ اللّٰهِ الصّٰلِحِیْنَ

یہ درود شریف نہایت حضور قلبی کے ساتھ خشو و خضوع، شوق و محبت اور تضرع کے ساتھ حضور ﷺ سے رابطہ قائم کر کے ادب و احترام سے پڑھے کیوں کہ عاشقین و سالکین کا درود سلام بذات خود بنی اکرم ﷺ سنتے ہیں اور جب حضور پاک ﷺ متوجہ ہوں اور آپ چل رہے ہوں تو یہ بے ادبی ہے۔ (ایک ہزار مرتبہ)



طریقہ سہروردیہ ہاشمیہ سیفیہ

قیوم زماں مجدد وقت حضرت آخندزادہ مبارک سیف الرحمن پیرارچی
خراسانی مدظلہ العالی سلسلہ قادریہ کے بعد سلسلہ سہروردیہ کے اسباق کی تعلیم دیتے
ہیں۔ اسباق کی ترتیب اور طریقہ درج ذیل ہیں۔

سلسلہ قادریہ کے اسباق میں مندرج ہے کہ قادریہ اور سہروردیہ کے اسباق
ایک جیسے ہیں۔ سہروردیہ شریف کے اذکار و اسباق وہی قادریہ والے ہیں۔ البتہ
صرف مراقبہ میں فرق ہے۔ قادریہ میں مراقبہ پانچویں نمبر پر ہے۔ سہروردیہ میں
سب سے آخر پر ہے اس کے علاوہ قادریہ مراقبہ پانچ منٹ ہے اور سہروردیہ میں
مراقبہ بیس منٹ ہے اور اکثر کے لئے حد نہیں اور طریقہ مراقبہ میں بھی فرق ہے جو
مندرجہ ذیل ہے۔

طریقہ سہروردیہ کا مراقبہ

سلسلہ سہروردیہ میں مراقبہ درج ذیل طریقہ پر کیا جاتا ہے۔ اسباق سہروردیہ
کے اختتام کے بعد با وضو مدینہ منورہ کی طرف متوجہ ہو کر عطر لگا کر اور آنکھیں بند کر

کے بیٹھ جائے (مراقبہ میں آنکھیں بند کرنا لازم ہے) مدینہ منورہ کی طرف ایک سیدھا راستہ فرض کر لے جس میں انبیاء اولیاء زمین و آسمان کے فرشتے اور مشائخ سلسلہ اور حاضرین مجلس اسی راستے پر حضور پاک ﷺ کی زیارت کی نیت سے چلیں اپنے شیخ کے رابطے کے ساتھ اور مراقبہ سے پہلے جو اسباق پڑھے ہیں، ان کا ثواب بطور تحفہ اپنے سر پر رکھ کر سرور اور عشق و محبت، استغراق اور باطنی سرور کی طرح شوق و ذوق سے ذکر شروع کرے اور حضور پاک ﷺ کی بارگاہ میں وہ تحفے پیش کرنے کے لئے جب پہنچے تو حضور پاک ﷺ کے حرم شریف میں ان مذکورہ اشخاص کے ساتھ ایک حلقہ بنا کر مجلس ذکر تشکیل دیں اور حضور پاک ﷺ کو اس مجلس و محفل ذکر کے صدر تصور کر کے فیض طلب کرتے رہیں پھر اپنے وظیفہ کا ثواب بطور تحفہ سرور کائنات ﷺ کو پیش کرے پھر واپس جا کر اپنی جگہ پر بیٹھ رہے اور جب مراقبہ ختم کرنے کا ارادہ کرے تو سب مجلس والے حضور ﷺ سے رخصت طلب کریں۔

حضور پاک ﷺ سے اجازت مل جائے تو صاحب مراقبہ جہاں بیٹھا ہوا ہے

وہاں تصور سے رجعت تھقری یعنی اٹے پاؤں ادب و احترام کو ملحوظ رکھتے ہوئے
واپس ہو جائے اور دوسری ارواح مبارکہ بھی اپنی اپنی جگہ چلی جائیں گی جب اپنے
مکان پر پہنچے تو اپنی آنکھیں کھول دے۔



اسباق سلسلہ چشتیہ ہاشمیہ سیفیہ

خواجہ خواجگان کامل العصر و مکمل الدہرا خندزادہ سیف الرحمن صاحب
مبارک دامت برکاتہم العالیہ سلسلہ نقشبندیہ کی تکمیل کے بعد سلسلہ چشتیہ کے اسباق
کی تعلیم دیتے ہیں۔ آپ کا طریقہ تعلیم کا سلسلہ چشتیہ صابریہ درج ذیل ہے۔

پہلا سبق: ھُو

سلسلہ چشتیہ کا پہلا سبق ”ھُو“ دیتے ہیں۔

طریقہ ذکر ”ھُو“ لطیفہ رومی سے تصور کے ساتھ لطیفہ قلب پر اور پھر قلب
سے سر، سر سے خفی، خفی سے انھی۔ اس طرح تمام لطائف سے ہوتے ہوئے
دوبارہ لطیفہ رومی پر ضرب لگانا چاہیے اور زبان سے بھی کہنا چاہیے کلمہ ”ھُو“ کو تلواریں
جیسا فرض کرنا چاہیے اور ماسوا اللہ کو باطن سے نکال دینا چاہیے۔ چرخ کی طرح
لطائف میں گردش کرنا چاہیے۔ عروج کے لئے لائین تک ایک بلا کیف مینار تصور
کر کے اس کے باہر کی طرف اس پر سیڑھی کا تصور کرتے ہوئے عروج کیا جاتا
ہے۔ پہلی دفعہ شروع کرنے پر

”هُوَ جَلَّ جَلَّاهُ“ اور سو دفعہ پورا ہونے پر بھی جَلَّ جَلَّاهُ کہنا ہے۔

دوسرا سبق: ھُو

چشتیہ مبارکہ کا دوسرا ذکر ”اللہ ھُو“ ہے اس کو اس طرح پڑھنا چاہیے کہ دونوں الفاظ یعنی اللہ کو الگ کریں۔ نیز اللہ کے آخر میں ”ھا“ ہے اس کی بھی آواز آئے اور لفظ ”ھُو“ الگ کر کے ظاہر کریں کیونکہ یہ دونوں الگ الگ نام ہیں۔ ان کو ایک نام بنا کر پڑھنا یعنی ”اللہ“ ”الاهو“ پڑھنا درست نہیں۔

طریقہ ذکر: اللہ کا تصور قلب پر ضرب اور ھُو کا تصور رُوح پر ضرب لگائیں اور زبان سے (اسم ذات) بھی کہنا ہے۔ ہر لفظ کو دوسرے سے جدا کر کے پڑھنا چاہیے اور لاتعین تک ایک مینار تصور کر کے اس کے اندر گول گردش کے ساتھ لاتعین تک عروج کرنا ہے۔ پہلی دفعہ جل جلالہ سو مرتبہ پورا کرنے پر بھی جل جلالہ کہنا ہے۔

تیسرا سبق: ھُو اللہ

تیسرا ذکر ”ھُو اللہ“ ہے ”ھُو“ کا تصور روح پر ”اللہ“ کا تصور قلب پر۔ زبان سے بھی ادا کرنا چاہیے۔ پہلی دفعہ اور سومرتبہ پڑھنے کے بعد جلالہ کہنا ہے۔

چوتھا سبق:

اَنْتَ الْهَادِي اَنْتَ الْحَقُّ لَيْسَ الْهَادِي اِلَّا هُوَ

طریقہ چشتیہ کا چوتھا ذکر مبارک اَنْتَ الْهَادِي اَنْتَ الْحَقُّ لَيْسَ الْهَادِي اِلَّا هُوَ ہے اس کا طریقہ ذکر اس طرح ہے کہ اَنْتَ الْهَادِي اَنْتَ الْحَقُّ لَيْسَ الْهَادِي اِلَّا هُوَ کا تصور اخفیٰ پر ”لَيْسَ الْهَادِي اخفیٰ“ سے دوبارہ قلب اور ”ھُو“ کا تصور روح پر کرے، ساتھ ہی ساتھ زبان سے بھی کہنا ہے۔ یہ ذکر انتہائی عجز و انکساری کے ساتھ کیا جاتا ہے۔ یہ نزولی سبق کہلاتا ہے۔

طریقہ: چشتیہ کے اسباق ختم ہوئے۔ چشتیہ مبارکہ میں عدد کی مراعات نہیں
ہے بلکہ نقشبندیہ کی طرح دائمی ذکر کیا جاتا ہے۔ مراقبات حضرت مبارک صاحب
فرماتے ہیں، نقشبندیہ کے مراقبات ہی چشتیہ کے لیے کافی ہیں۔



ختم خواجگان (مختصر)

یہ ختم خواجگان حضرت علامہ مولانا سید عمر دراز شاہ مشہدی نقشبندی قادری مدظلہ العالی نے اپنے مریدین اور سالکین کے لیے یہ مختصر طریقہ ایجاد کیا ہے یہ حضرت شاہ صاحب مشہدی کا ذاتی اجتہاد ہے عام سالکین کے لیے تاکہ ہر سالک روزانہ یہ ختم شریف پڑھ سکے۔ اگر ختم خواجگان میں شامل افراد کی تعداد زیادہ ہو تو ختم خواجگان (مختصر) کے بجائے ختم خواجگان (مکمل) کا ختم کیا جائے۔

(۱) سُورَةُ الْفَاتِحَةِ

(۲) اَسْتَغْفِرُ اللهَ رَبِّي مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ وَ اَتُوبُ اِلَيْهِ

(۳) دُرُود شَرِيف

(۱) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ عَلَيْهِ

(۲) سورة الم نشرح

(۵) سورة اخلاص شریف

(۶) فاتحه شریف

(۷) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ عَلَيْهِ

ختم حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ

- (۱) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّآلِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ عَلَيْهِ
- (۲) سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهِ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ
- (۳) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّآلِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ عَلَيْهِ

ختم خلفاء ثلاثہ یعنی

حضرت عمر و حضرت عثمان و حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

- (۱) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّآلِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ عَلَيْهِ
- (۲) سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ
- (۳) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّآلِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ عَلَيْهِ

ختم امام ربانی قدس اللہ سرہ العزیز

- (۱) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّآلِهِ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ عَلَيْهِ
- (۲) وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ
- (۳) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّآلِهِ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ عَلَيْهِ

ختم حضرت سیدنا شیخ عبدالقادر جیلانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

- (۱) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّآلِهِ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ عَلَيْهِ
- (۲) حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ
- (۳) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّآلِهِ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ عَلَيْهِ

ختم حضرت خواجہ معصوم اول قدس سرہ العزیز

- (۱) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ عَلَيْهِ
- (۲) لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ
- (۳) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ عَلَيْهِ

ختم حضرت شاہ نقشبند قدس سرہ العزیز

- (۱) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ عَلَيْهِ
- (۲) اَللّٰهُمَّ يَا خَفِيَ اللُّطْفِ اَدْرِ كُنَّا بِلُطْفِكَ الْخَفِيَّ -
- (۳) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ عَلَيْهِ

ختم حضرت محمد ہاشم سمنگانی رحمۃ اللہ علیہ

- (۱) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ عَلَيْهِ
- (۲) اَللّٰهُمَّ يَا خَفِيَ اللُّطْفِ اَدْرِ كُنَّا بِلُطْفِكَ الْاَخْفٰی۔
- (۳) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ عَلَيْهِ

دعائیہ کلمات

- (۱) اَللّٰهُمَّ يَا بَاقِي اَنْتَ الْبَاقِي
- (۲) اَللّٰهُمَّ يَا هَادِي اَنْتَ الْهَادِي
- (۳) اَللّٰهُمَّ يَا شَافِي اَنْتَ الشَّافِي
- (۴) اَللّٰهُمَّ يَا كَافِي اَنْتَ الْكَافِي
- (۵) اَللّٰهُمَّ يَا وَافِي اَنْتَ الْوَافِي
- (۶) اَللّٰهُمَّ يَا مُعَافِي اَنْتَ الْمُعَافِي

ختم حضرت مرشدنا خونذزاده سیف الرحمن مبارک صاحب دامت برکاتہم العالیہ

(۱) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّآلِهِ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ عَلَيْهِ

(۲) سورة لایلف قریش الخ

(۳) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّآلِهِ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ عَلَيْهِ

ختم حضرت علامہ مولانا سید عمر دراز شاہ مشہدی نقشبندی قادری مدظلہ العالی

(۱) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّآلِهِ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ عَلَيْهِ

(۲) اِذَا جَاءَ نَصْرُ الْخ

(۳) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّآلِهِ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ عَلَيْهِ

ختم حضرت اولیٰں قرنی رحمۃ اللہ علیہ

(۱) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّآلِهِ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ عَلَيْهِ

(۲) حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ نِعْمَ الْمَوْلٰی وَنِعْمَ النَّصِيْرُ

(۳) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّآلِهِ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ عَلَيْهِ

<https://www.facebook.com/khanqaeMashadi/>

ختم حضرت خضر علی نبینا وعلیہ الصلوٰۃ والسلام

- (۱) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ عَلَيْهِ
- (۲) وَأَفْوِضْ أَمْرِي إِلَى اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ بَصِيرٌ بِالْعِبَادِ
- (۱) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ عَلَيْهِ
- (۲) يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ أَسْتَغِيْثُ
- (۵) يَا بَدِيعُ الْعَجَائِبِ بِالْخَيْرِ
- (۲) اَللّٰهُمَّ اسْتُرْنَا بِسِتْرِكَ الْحَمِیْلِ
- (۳) يَا اَللهُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ
- (۸) اَللّٰهُمَّ يَا قَاضِيَ الْحَاجَاتِ
- (۹) اَللّٰهُمَّ يَا دَافِعَ الْبَلِيَّاتِ
- (۳) اَللّٰهُمَّ يَا مَانِعَ الْآفَاتِ
- (۱۱) اَللّٰهُمَّ يَا كَافِيَ الْمُهِمَّاتِ
- (۱۲) اَللّٰهُمَّ يَا أَحْلَلَ الْمُشْكِلَاتِ
- (۱۳) اَللّٰهُمَّ يَا شَافِيَ الْأَمْرَاضِ

<https://www.facebook.com/khanqaeMashadi/>

- (۳) اللَّهُمَّ يَا مُسَبِّبَ الْأَسْبَابِ
- (۳) اللَّهُمَّ يَا مُفْتِحَ الْأَبْوَابِ
- (۳) اللَّهُمَّ يَا دَلِيلَ الْمُتَحِيرِينَ
- (۳) اللَّهُمَّ يَا مُفْرِحَ الْمَحْزُونِينَ
- (۳) اللَّهُمَّ يَا رَاحِمَ الْعَاصِينَ
- (۳) اللَّهُمَّ يَا هَادِيَ الْمَضِلِّينَ
- (۳) اللَّهُمَّ يَا آجَرَ الْمُسْتَجِيرِينَ
- (۳) اللَّهُمَّ يَا أَمَانَ الْخَائِفِينَ
- (۳) اللَّهُمَّ يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيثِينَ
- (۳) اللَّهُمَّ يَا مُيَسِّرَ كُلِّ عَسِيرٍ
- (۳) اللَّهُمَّ يَا مُنْجِيَ الْغُرَقَى
- (۳) اللَّهُمَّ يَا مُنْقِذَ الْهَلَكَى
- (۳) اللَّهُمَّ يَا خَيْرَ النَّاصِرِينَ
- (۳) اللَّهُمَّ يَا خَيْرَ الْفَاتِحِينَ

<https://www.facebook.com/khanqaeMashadi/>

- (۳) (۲۸) اَللّٰهُمَّ يَا خَيْرَ الْغَافِرِيْنَ
- (۳) (۲۹) اَللّٰهُمَّ يَا خَيْرَ الرَّاحِمِيْنَ
- (۳) (۳۰) اَللّٰهُمَّ يَا خَيْرَ الرَّازِقِيْنَ
- (۳) (۳۱) اَللّٰهُمَّ يَا مُنْزِلَ الْبَرَكَاتِ
- (۳) (۳۳) اَللّٰهُمَّ يَا رَافِعَ الدَّرَجَاتِ
- (۳) (۳۴) اَللّٰهُمَّ يَا مُجِيبَ الدَّعَوَاتِ
- (۳) (۳۵) بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

اٰمِيْنَ يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ بِحُرْمَةِ سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ وَ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ



مسنون دعائیں

جو زندگی کے مخصوص اوقات و حاجات اور حالات میں پڑھی جاتی ہیں۔

صبح و شام پڑھنے کی دعا

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّمَعَ اِسْمُهُ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ

ترجمہ: اللہ کے اس بابرکت نام سے کہ نہیں ہے کوئی چیز نقصان پہچانے والی زمین میں اور نہ ہی آسمان میں اور وہ تمام چیزوں کو سننے والا اور جاننے والا ہے۔

جب گھر میں داخل ہو تو یہ دعا پڑھیں

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ خَیْرَ الْمَوْلَجِ وَخَیْرَ الْمَخْرَجِ بِسْمِ اللّٰهِ
وَلَجْنَا وَبِسْمِ اللّٰهِ خَرَجْنَا وَ عَلَی اللّٰهِ رَبَّنَا تَوَكَّلْنَا ۝

ترجمہ: یا اللہ میں تجھ سے بھلائی مانگتا ہوں اندر جانے کی اور بھلائی باہر نکلنے کی، اللہ تعالیٰ کے نام سے اندر جاتے ہیں ہم اور اللہ تعالیٰ کے نام سے باہر نکلتے ہیں اور اپنے رب اللہ تعالیٰ پر بھروسہ کیا ہم نے۔

<https://www.facebook.com/khanqaeMashadi/>

جس وقت گھر سے نکلے تو یہ دعا پڑھیں

بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ ۝

ترجمہ: اللہ تعالیٰ کے نام کے ساتھ اللہ پر بھروسہ کیا میں نے۔

سوتے وقت یہ دعا پڑھے

اللّٰهُمَّ بِاسْمِكَ اَمُوتُ وَاَحْيٰی ۝

ترجمہ: یا اللہ میں تیرے نام کو یاد کرتے ہوئے مرتا ہوں اور جیتا ہوں۔

سو کراٹھے تو یہ دعا پڑھے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَحْیٰاَنَا بَعْدَ مَا اَمَاتَنَا وَاِلَیْهِ النُّشُوْر ۝

ترجمہ: شکر ہے اللہ کا جس نے ہمیں زندہ کیا، مار دینے کے بعد اور اسی کی طرف اٹھنا ہے۔

جب استنجا خانے میں داخل ہو تو یہ دعا پڑھے

بِسْمِ اللّٰهِ اللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبُکَ مِنَ الْخُبْثِ وَالْخَبَائِثِ ۝

ترجمہ: شروع اللہ کے نام کے ساتھ یا اللہ میں پناہ میں آتا ہوں تیری ناپاک جنوں اور ناپاک جینیوں سے۔

جب استنجا خانے سے باہر آئیں تو یہ دعا پڑھے

غُفْرَانَکَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَذْهَبَ عَنِّی الْاَذٰی وَعَافٰنِیْ ۝

ترجمہ: بخشش چاہتا ہوں میں تیری شکر ہے اللہ کا جس نے دور کر دی مجھ سے گندگی اور صحت دی مجھ کو۔

جب وضو شروع کرے تو یہ دعا پڑھے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ جَعَلَ الْمَآءَ طَهُوْرًا ۝

ترجمہ: اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بخشش کرنے والا مہربان ہے۔ سب تعریف اللہ کے لئے ہے، جس نے پانی کو پاکی کا ذریعہ بنایا۔

<https://www.facebook.com/khanqaeMashadi/>

کلی کرتے وقت کہے

اللَّهُمَّ اَعِنِّي عَلَى ذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ وَتِلَاوَةِ كِتَابِكَ ۝

ترجمہ: اے اللہ! مدد کر میری اپنے ذکر پر اور شکر پر اور تلاوت قرآن پر۔

ناک میں پانی ڈالتے وقت کہے

اللَّهُمَّ اَرِحْنِي رَائِحَةَ الْجَنَّةِ وَلَا تُرِحْنِي رَائِحَةَ النَّارِ ۝

ترجمہ: اے اللہ! سُنکھا دے مجھ کو جنت کی خوشبو، اور نہ سُنکھا مجھے دوزخ کی بو۔

منہ دھوتے وقت کہے

اللَّهُمَّ بَيِّضْ وَجْهِي يَوْمَ تَبْيِضُ وُجُوهُ وَتَسْوَدُّ وُجُوهُ ۝

ترجمہ: اے اللہ! روشن کر دے میرا چہرہ جس دن روشن ہوں گے چہرے اور سیاہ

ہوں گے چہرے۔

دایاں ہاتھ دھوتے وقت کہے

اللَّهُمَّ اَعْطِنِي كِتَابِي وَحَاسِبْنِي حِسَابًا يَّسِيرًا

ترجمہ: اے اللہ! مجھ کو میرا اعمال نامہ میرے داہنے ہاتھ دے میں اور مجھ سے آسان حساب رکھ۔

جب بائیں ہاتھ دھوئے تو کہے

اللَّهُمَّ لَا تُعْطِنِي كِتَابِي بِشِمَالِي وَلَا مِنْ وَّرَاءِ ظَهْرِي وَلَا تُحَاسِبْنِي حِسَابًا عَسِيرًا

ترجمہ: اے اللہ! مجھ کو میرا اعمال نامہ میرے اٹے ہاتھ میں نہ دے اور نہ پیٹھ کے پیچھے سے اور نہ حساب لے مجھ سے مشکل حساب۔

سر کے مسح کے وقت کہے

اَللّٰهُمَّ حَرِّمْ شَعْرِيْ عَلَى النَّارِ وَاظْلِنِيْ تَحْتَ ظِلِّ عَرْشِكَ يَوْمَ لَا ظِلَّ اِلَّا ظِلُّكَ ۝

ترجمہ: اے اللہ! محفوظ رکھ آگ سے میرے بالوں کو اور میرے جسم کو اور لے مجھے اپنے عرش کے سائے کے نیچے، اس دن کہ تیرے سوائے اور کسی کا سایہ نہ ہوگا۔

کانوں کے مسح کے وقت کہے

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِنَ الَّذِيْنَ يَسْتَمِعُوْنَ الْقَوْلَ فَيَتَّبِعُوْنَ اَحْسَنَهٗ ۝

ترجمہ: اے اللہ! مجھے ان لوگوں میں سے کر لے جو سنتے ہیں تیرے قول کو اور پیروی کرتے ہیں اس کی اچھی طرح سے۔

گردن کے مسح کے وقت کہے

اَللّٰهُمَّ اغْتِقْ رَقَبَتِيْ مِنَ النَّارِ ۝

ترجمہ: اے اللہ! میری گردن کو آگ سے بچالے۔

<https://www.facebook.com/khanqaeMashadi/>

سیدھا پاؤں دھوئے تو کہے

اللَّهُمَّ ثَبِّتْ قَدَمِي عَلَى الصِّرَاطِ يَوْمَ تَزُولُ فِيهِ الْأَقْدَامُ ۝

ترجمہ: یا اللہ! مضبوط رکھ میرے قدم پل صراط کے اوپر کہ جس دن لغزش کھائیں گے قدم اس میں۔

دونوں پیر دھونے کے درمیان یہ پڑھے

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي ذَنْبِي وَوَسِّعْ لِي فِي دَارِي وَبَارِكْ لِي فِي رِزْقِي ۝

ترجمہ: اے اللہ! بخش دے میرے گناہ اور کشائش دے مجھے میرے گھر میں اور برکت دے میری روزی میں۔

بایاں پاؤں دھوتے وقت پڑھے

اللَّهُمَّ اجْعَلْ ذَنْبِي مَغْفُورًا وَسَعْيِي مَشْكُورًا وَتِجَارَتِي لَنْ تَبُورًا ۝

ترجمہ: اے اللہ! میرے گناہوں کو معاف فرما دے اور میری کوشش کو قبول فرماو اور میری تجارت کو ضائع نہ کر۔

<https://www.facebook.com/khanqaeMashadi/>

وضو کے بعد یہ دُعا پڑھے

أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ
مُحَمَّدًا عَبْدُهُ، وَرَسُولُهُ، اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي مِنَ التَّوَّابِينَ وَاجْعَلْنِي
مِنَ الْمُتَطَهِّرِينَ سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ أَشْهَدُ أَنْ لَا
إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ ۝

ترجمہ: میں دل سے اقرار کرتا ہوں کہ نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے، اکیلا ہے اور
نہیں ہے اس کا کوئی شریک اقرار کرتا ہوں میں کہ بے شک محمد (ﷺ) اس کے
خاص بندے اور اس کے رسول۔ اے اللہ بنا مجھ کو توبہ کرنے والوں میں سے اور کر
مجھے پاک صاف لوگوں میں سے، پاکی بیان کرتا ہوں میں تیری دل سے، اقرار
کرتا ہوں کہ نہیں ہے کوئی معبود سوائے تیرے بخشش چاہتا ہوں تجھ سے، اور توبہ
کرتا ہوں تیرے سامنے۔

اذان کے بعد یہ دعا پڑھے

اَللّٰهُمَّ رَبَّ هَذِهِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ وَالصَّلٰوةِ الْقَائِمَةِ اَتِ سَيِّدَنَا
مُحَمَّدِنِ الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ وَالْدَّرَجَةَ الرَّفِيْعَةَ وَاَبْعَثْهُ مَقَامًا حُمُوْدُ
نِ الَّذِي وَعَدْتَهُ، وَاَرْزُقْنَا شَفَاعَتَهُ، يَوْمَ الْقِيَامَةِ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ
الْمِيْعَادِ

ترجمہ: یا اللہ اس پوری اذان اور قائم نماز کے رب تو محمد (ﷺ) کو وسیلہ اور
فضیلت دے اور درجہ بلند عطا کر اور ان کو مقام محمود میں اٹھا جس کا تو نے وعدہ کیا
ہے اور ان کی شفاعت بھی ہم کو قیامت کے دن نصیب کر بے شک تو وعدہ خلافی
نہیں کرتا۔

جب مسجد میں داخل ہو تو یہ دعا پڑھے

اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِيْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ ۝

ترجمہ: اے اللہ! کھول دے میرے لئے دروازے اپنی رحمت کے۔

جب مسجد سے نکلے تو یہ دُعا

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ وَرَحْمَتِكَ ۝

ترجمہ: یا اللہ! میں مانگتا ہوں تیرا فضل اور تیری رحمت۔

جب کھانا شروع کریں تو یہ دعا پڑھے

بِسْمِ اللَّهِ وَعَلَى بَرَكَاتِهِ ۝

ترجمہ: اللہ کے نام سے شروع اور اللہ اس میں برکت دے۔

جب کھانا کھا چکے ہوں تو یہ دعا پڑھے

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَجَعَلَنَا مِنَ الْمُسْلِمِينَ ۝

ترجمہ: شکر ہے اللہ تعالیٰ کا جس نے ہم کو کھلایا اور پلایا اور بنایا ہمیں مسلمانوں میں

سے۔

اگر کھانے سے پہلے بسم اللہ پڑھنا بھول گئے تو یہ دعا پڑھیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ اَوَّلُهُ وَاٰخِرُهُ ۝

ترجمہ: اللہ کے نام سے شروع و آخر اس کھانے میں۔

جب سفر کا ارادہ کرے تو یہ دعا پڑھے

اَللّٰهُمَّ بِكَ اَصُوْلُ وِبِكَ اَحُوْلُ وِبِكَ اَسِيْرُ ۝

ترجمہ: اے اللہ تیری ہی مدد سے حملہ کرتا ہوں اور تیری ہی مدد سے حملہ روکتا ہوں

اور تیری ہی مدد سے چلتا ہوں۔

جب پاؤں رکاب میں رکھے تو کہے بسم اللہ اور جب سواری پر اچھی طرح بیٹھ جائے
تو یہ پڑھے

الْحَمْدُ لِلَّهِ سُبْحَانَ الَّذِي سَخَّرَ لَنَا هَذَا وَمَا كُنَّا لَهُ مُقْرِنِينَ وَإِنَّا
إِلَىٰ رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُونَ ۝

ترجمہ: شکر ہے اللہ کا، پاکی ہے اس کو جس نے ہمارے قبضے میں کر دیا اس کو اور نہ
تھے ہم اس کو قابو میں کرنے والے، اور اپنے پروردگار کی طرف ضرور لوٹنے والے
ہیں۔

مصیبت کے وقت یہ دعا کثرت سے پڑھے
حَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ عَلَى اللَّهِ تَوَكَّلْنَا ۝

ترجمہ: کافی ہے ہم کو اللہ اور وہ اچھا کارساز ہے، اللہ پر بھروسہ کیا ہم نے۔

صدے کے وقت یہ دعا پڑھے

إِنَّا لِلّٰهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ اَللّٰهُمَّ عِنْدَكَ اَحْتَسِبُ مُصِيبَتِيْ
فَاَجِرْنِيْ فِيْهَا وَاَبْدَلْنِيْ مِنْهَا خَيْرًا ۝

ترجمہ: بے شک ہم اللہ کے ہیں اور بے شک ہم اسی کی طرف لوٹنے والے ہیں
، اے اللہ میں تجھ سے ثواب مانگتا ہوں اپنی مصیبت کا، پس اجر دینا مجھ اس میں اور
بدلہ عطا کر مجھے بہتر اس سے۔

خوشی کے موقع پر یہ دعا پڑھے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ بِنِعْمَتِهِ تَتِمَّ الصّٰلِحٰتِ ۝

ترجمہ: شکر ہے اللہ کا جس کے انعام سے اچھی چیزیں کمال کو پہنچتی ہیں۔

غصے کے وقت پڑھے

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ ۝

ترجمہ: پناہ چاہتا ہوں میں اللہ کی شیطاں مردود سے۔

<https://www.facebook.com/khanqaeMashadi/>

نظر لگے ہوئے پر یہ دعا پڑھ کر دم کرے

وَمَا أَنْفَقْتُمْ مِنْ نَفَقَةٍ أَوْ نَزَرْتُمْ مِنْ نَذْرٍ فَإِنَّ اللَّهَ يَعْلَمُهُ، وَمَا

لِلظَّالِمِينَ مِنْ أَنْصَارٍ ۝

ترجمہ: اور جو خرچ تم کرتے ہو یا کوئی نذر مانتے ہو پس بے شک وہ سب اللہ کے علم میں ہے اور الظالمین کا مددگار نہیں ہے

بخار کی دعا

بِسْمِ اللَّهِ الْكَبِيرِ أَعُوذُ بِاللَّهِ الْعَظِيمِ مِنْ شَرِّ كُلِّ عِرْقٍ نَعَارٍ وَمِنْ

شَرِّ حَرِّ النَّارِ ۝

ترجمہ: خدائے بزرگ کے نام کے ساتھ پناہ چاہتا ہوں میں عظمت والے اللہ کی ہر اچھلنے والی رگ کی برائی سے اور آگ کی گرمی کے نقصان سے۔

چھینک آنے پر یہ کہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ

ترجمہ: تمام تعریف اللہ کے لیے ہے۔

سننے والا یہ پڑھے

یَرْحَمُکَ اللّٰہِ

ترجمہ: اللہ تم پر رحم کرے۔

پھر چھینکنے والا یوں کہے۔

یَهْدِیْکُمُ اللّٰہُ وَیُصْلِحْ بِاَلْکُمْ یَرْحَمُنَا اللّٰہُ وَاِیَّا کُمْ وَیَغْفِرْ لَنَا وَلَکُمْ

ترجمہ: اللہ تم کو ہدایت دے اور تمہیں نیک بنادے، رحم کرے اللہ ہم پر اور تم پر اور

بخش دے ہم کو اور تم کو۔

کسی کی بیمار پرسی کے وقت یہ دعا پڑھے

لَا بَأْسَ طَهُورَ إِنْ شَاءَ اللَّهُ اللَّهُمَّ اشْفِهِ اللَّهَ عَافِيَهُ

ترجمہ: کچھ ڈرنہیں کفارہ گناہ ہے انشاء اللہ تعالیٰ یا اللہ اس کو شفا دے یا اللہ اسے اچھا کر دے۔

جب کوئی مرنے لگے تو یہ تلقین کرے

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ

ترجمہ: کوئی معبود نہیں سوائے اللہ کے اور محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں

نماز جنازہ کی دعا

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَمَيِّتِنَا وَشَاهِدِنَا وَغَائِبِنَا وَصَغِيرِنَا
وَكَبِيرِنَا وَذَكَرِنَا وَاَنْثَانَا اَللّٰهُمَّ مَنْ اَحْيَيْتَهُ مِنَّا فَاحْيِهِ عَلٰى الْاِسْلَامِ
وَمَنْ تَوَفَّيْتَهُ مِنَّا فَتَوَفَّهُ عَلٰى الْاِيْمَانِ

ترجمہ: اے اللہ! ہمارے زندہ و مردہ اور ہمارے حاضر و غائب اور ہمارے چھوٹے
و بڑے اور ہمارے مردوں و عورتوں کو بخش دے۔ اے اللہ تو ہم میں سے جس کو زندہ
رکھے تو اس کو اسلام پر زندہ رکھ اور جس کو تو ہم میں سے موت دے تو اس کو ایمان پر
موت دے۔

میت قبر میں رکھے تو پڑھے

بِسْمِ اللّٰهِ وَعَلٰى مِلَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ

ترجمہ: اللہ کے نام سے اور رسول اللہ ﷺ کے دین پر۔

جب قبرستان میں جائے تو یہ دعا پڑھے

اَلْسَّلَامُ عَلَیْكُمْ يَا اَهْلَ الْقُبُورِ یَغْفِرَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ وَاَنْتُمْ

سَلَفْنَا وَنَحْنُ بِالْاٰثِرِ

ترجمہ: اے اہل قبور تم پر سلامتی ہو اور اللہ ہم کو تم کو بخش دے اور تم پہلے جانے والوں میں سے ہو اور ہم تمہارے پیچھے آنے والوں میں سے ہیں۔



شجرہ عالیہ نقشبندیہ مجددیہ سیفیہ

رحم فرمایا خدا پیارے نبی ﷺ کے واسطے

یا رسول اللہ کرم کیجیے غنی کے واسطے

یا خدا راہِ طریقت کی ہمیں توفیق دے

حضرت ابوبکر و سلمان فارسی کے واسطے

یا الہی مست کر ہم کو مئے عرفان سے

قاسم و جعفر امامِ متقی کے واسطے

یا الہی دولتِ صبر و رضا دے دے ہمیں

بایزید و ابوالحسن اور بوعلی کے واسطے

دے ہمیں حسنِ خیال و بندگی کا ذوق بھی

خواجہ یوسف، عبدخالق غجدوی کے واسطے

عارف و محمود کردے ہم کو اپنے فضل سے

عارف و محمود اور حضرت علی کے واسطے

یا الہی کر عطا ہم کو فیوضِ اولیاء

حضرت بابائے سماوی ولی کے واسطے

فیض کی بھٹی میں ہم کو پختہ و رنگدار کر

حضرت میرا کلالِ معنوی کے واسطے

بیش قیمت کر ہمیں اب عشق کے بازار میں

حضرت خواجہ بہاؤ الدین صفی کے واسطے

کھول دے سارے لطائف اپنے ذکر پاک سے

شہ علاؤ الدین و یعقوب ولی کے واسطے

نفس و شیطاں کی قیود و بند سے آزاد کر

خواجہ احرار و زاہد منتہی کے واسطے

یا خدا ہم کو بنا درویش کامل باخدا

حضرت درویش و شاہِ خواجگی کے واسطے

شریت خوش رنگ عطا ہو خواجہ بے رنگ کی

شہ مجدد الف ثانی سرہندی کے واسطے

عصمتِ معصوم و رنگِ صبغتہ اللہ کر عطا

خواجہ اسماعیل کی زندہ دلی کے واسطے

واسطہ معصومِ ثانی اور حضرت جی کا بھی

نورِ باطن ہو عطا حاجی صفی کے واسطے

دے ضیاء الحق کا عرفان و میاں جی کا کرم

شمسِ حق اور شہ رسولِ مولوی کے واسطے

فیض کے چشمے ہوں جاری اب ہمارے ہاتھ سے

شہ سمنگان حضرت ہاشم ولی کے واسطے

یا خدا ہر وقت ہم کو شاد رکھ آباد رکھ

غوثِ دوراں سیفِ رحماں مرشدی کے واسطے

یا الہی اب تو اپنی رحمتوں کو عام کر

سیدِ عمرِ درازِ مشہدی کے واسطے



شجرہ عالیہ قادریہ سیفیہ

رحم کر یا رب محمد مصطفیٰ ﷺ کے واسطے

یا نبی ﷺ چشمِ کرم ہم پر خدا کے واسطے

مشکلیں آسان فرما یا الہی زود تر

حضرت مولا علی مشکل کشا کے واسطے

دو جہاں کی نعمتوں سے ہم کو مالا مال کر

شاہ حسن بصری امام الاولیاء کے واسطے

دے ہمیں حُب حبیب و الفتِ داؤد طاء

حضرت معروف کرخی مقتدا کے واسطے

یا الہی سری و سقطی کی الفت دے ہمیں

شاہ جنید سرگروہ اولیاء کے واسطے

یا الہی سرّ شبلی الفتِ عبدالعزیز

دے مسلسل عبد واحد بے ریا کے واسطے

شیخ طرطوسی و ہنکاری مبارک بوسعد

ہم پہ یارب رحم کر ان اولیاء کے واسطے

یا الہی نیکیاں کرنے کی قدرت دے ہمیں

شیخ عبدالقادر قدرت نما کے واسطے

شاہ دولہ شاہ منور شاہ عالم کے طفیل

کر ہمیں خوشحال احمد باوفا کے واسطے

شہ جنید و شاہ صدیق و محمد ہشتنگر

صاف کر باطن مرا ان صوفیاء کے واسطے

یا الہی کفر کی کالی گھٹاؤں سے بچا

شاہ شعیب تورڈھیری راہنما کے واسطے

والئی ملک سوات و غوث ما عبدالغفور

علم باطن کر عطا ان با خدا کے واسطے

کھول دے سینہ مرا علم طریقت کے لئے
شاہ نجم الدین ہڈی کے پیشوا کے واسطے
دشمنانِ دین کو یاربِ ذلیل و خوار کر
شاہ حمید اللہ تگابی ذوالعطا کے واسطے
یا الہی نفسِ امارہ سے دے ہم کو نجات
شاہ رسول طالقانی مہ لقا کے واسطے
کفر و باطل کے مقابلِ ناصرو منصور کر
حضرت ہاشمِ امامِ اولیاء کے واسطے
یا الہی مشہدی کی ہر دعا مقبول ہو
قطبِ عالم سیفِ رحمان مقتدا کے واسطے
یا الہی اپنی ساری نعمتوں کو خاص کر
سیدِ عمرِ درازِ پُر خطا کے واسطے



شجرہ عالیہ سھروردیہ سیفیہ

فضل کریا رب محمد ﷺ جانِ جاں کے واسطے

یا محمد ﷺ رحم کر رب جہاں کے واسطے

یا الہی مشکلاتِ دہر سے ہم کو بچا

حضرت مولا علیؑ دُرِ فشاں کے واسطے

بو سعید و بو محمد بو سلیمان کی ولا

دے ہمیں معروفِ کرخی مہرباں کے واسطے

یا الہی آشنا کر دین کے اسرار سے

شاہ عبداللہ سَری رازداں کے واسطے

شہ جنید و شاہ ممشاد و شہ احمد ولی

جندِ حق مقبول کر سارے جہاں کے واسطے

یا الہی دشمنانِ دین کو مقہور کر

شاہ محمد واقفِ سرّ نہاں کے واسطے

قطبِ دین و عبدِ قاہر کے طریقے پر چلا

شاہ شہاب الدین امامِ کلاماں کے واسطے

دے ہمیں یارب جہانِ غیب سے فضل و کمال

شاہ بہاؤ الدین شاہ سا لکاں کے واسطے

شیخ رکن الدین فضل اللہ کا نقشِ پاملے

شاہ جلال الدین شاہِ عارفاں کے واسطے

اہل بیت پاک کی الفت عطا کر یا اللہ

شیخ اجمل درد مندِ بے کساں کے واسطے

یا الہی شیخِ بڈھن کے ہمیں اوصاف دے

حضرت درویش صاحبِ نکتہ داں کے واسطے

یا الہی دے ولائے حضرت عبدالقدوس

شیخ رکن الدین کنگوہی میاں کے واسطے

یا الہی حضرت عبد الاحد کا نقش پا

نور کا مینار ہو کل سالکاں کے واسطے

یا خدا حضرت مجدد الف ثانی کا قدم

ہو متاع جان ہر پیر و جواں کے واسطے

آدم و حاجی بہادر شیخ مامون و نعیم

رحم فرما ان شیوخ کالماں کے واسطے

شاہ محمد شاہ صدیق و محمد ہشتنگر

فیض دے انکا شعیب علم داں کے واسطے

یا الہی دو جہاں کی بادشاہی دے ہمیں

حضرت عبدالغفور شاہ جہاں کے واسطے

نجم دین حضرت ہڈے کا فیض دے

شاہ حمید اللہ امیر کارواں کے واسطے

کر مسیح و مہدی موعود کو ظاہر خدا

مرشدِ حق شاہِ رسولِ طالقان کے واسطے

سوچ دے یارب جہاں اب مہدی موعود کو

حضرت ہاشمِ امامِ عالمائے کے واسطے

یا الہی مشہدی کو معرفت کا نور دے

سیفِ رحمانِ مرشدیِ غوثِ زماں کے واسطے



شجرہ عالیہ چشتیہ صابریہ سیفیہ

رحم کر یا رب امام المرسلین کے واسطے

یا رسول اللہ کرم ربّ متین کے واسطے

منج فیض ولایت سے ہمیں فیضان دے

حضرت مولا علی دُلّٰل نشین کے واسطے

شاہ حسن اور عبد واحد اور فضیل ابن عیاض

فضل کامل کر عطا ان کاملین کے واسطے

شاہ ابراہیم ادہم اور حزیفہ کے طفیل

نعمتوں کو عام کر دے ہر حزیز کے واسطے

یا الہی کر عطا ہم کو بھی اپنا قرب خاص

شاہ امین الدین ہبیرہ ذوقین کے واسطے

یا الہی کر عطا ہم کو رضائے مصطفیٰ

شیخ ممشاد علوّٰ مہ جبیں کے واسطے

یا الہی کر عطا ہم کو شریفانہ حیات

شاہ شریف الدین شامی مہتریں کے واسطے

غوث و ابدال و قطب کا بھی ہمیں فیضان دے

حضرت ابدال چشتی فخر دیں کے واسطے

بو محمد چشتی و خواجہ ابو یوسف کا فیض

دے ہمیں مودود چشتی قطب دیں کے واسطے

یا الہی حج و عمرے کی سعادت کر عطا

حضرت حاجی شریف مہ جبین کے واسطے

خواجہ عثمان امام ہارون کے راز بھی

دے ہمیں خواجہ معین الدین حسین کے واسطے

یا الہی خواجہ ہندالولی کا فیض دے

حضرت بختیار کاکی قطب دیں کے واسطے

کھول دے سب کے لئے دروازہ گنج شکر
شیخ فرید الدین قطب الواصلین کے واسطے
یا الہی دے ہمیں صبر و رضائے صابری
شاہ علاؤ الدین صابر نازنین کے واسطے
شمس دین و خواجہ محمود شاہ احمد ولی
کھول دے باطن مرا ان کاملین کے واسطے
حضرت مخدوم عارف شیخ ما عبدالقدوس
دے ہمیں اس کی ولاشاہ رکن دین کے واسطے
مولوی عبدالاحد کے عشق میں سرشار کر
شاہ مجدد الف ثانی مہر دین کے واسطے
حضرت آدم و عبداللہ و مامون و نعیم
کامیابی کر عطا ان مومنین کے واسطے

شاہ محمد شاہ صدیق و محمد اور شعیب

بخش دے میرے گناہ ان واصلین کے واسطے

والی ملک سوات و شیخ ما عبد الغفور

عشق دے اپنا مجھے اس مہ جبین کے واسطے

نجم دین و شاہ حمید و طالقانی شاہ رسول

کامل الایمان کر ان کاملین کے واسطے

مشہدی کو حضرت ہاشم کا ذوقِ علم دے

قطبِ دوراں سیفِ رحماں ماہِ دیں کے واسطے

☆☆☆☆☆

يَا سَيِّدَنَا

لَمْ يَأْتِ صِفَاتِكَ فِي عَدَدٍ

لَا حَدٍّ لَهَا يَا سَيِّدَنَا

اوصافِ کمال و صفاتِ کرم

حق داد تُو یا سَیِّدَنَا

مِنْ نُورِكَ كُلُّ الْخَلْقِ بَدَا

حق گفت تُو لَوَلاک لَمَّا

توے نور سے سارا جگ چمکا

تُو اُجالا ہوا یا سَیِّدَنَا

أَنَافِي مَرَضٍ وَلِقَاكَ دَوَا

از بہر خدا گل رُخ بہ نُمَا

دیدار کروں میں صبح و مسا

اے نورِ خدا یا سَیِّدَنَا

فِي الْفَقْرِ أَنَا وَعَطَاكَ أَعْمُ

بر بخشش تو من ناز کنم

برسا کر اپنا ابر کرم

مری پیاس بُجھا یاسِیدِنا

أَشْتَاقُ أَنَا لِمَدِينَتِكَ

اے کاش بہ بینم شہرِ شما

نظارہ دکھا کر طیبہ کا

مری جوت جگا یاسِیدِنا

أَنَا فِي كَرْبٍ وَهَوَاكَ أَشَدُّ

ہجر تو مرا بیمار کند

اب دیکھ لوں میں طیبہ کا بلد

مجھے پاس بُلا یاسِیدِنا

أَنَافِي بَلَوَاءٍ خُذْ بِيَدِي

اے رحمتِ عالم زود رسی

تو رے ہجر میں مشہدی بیکل ہے

کبھی روپ دکھا یاسیدِ نا

☆☆☆☆☆

ولایت کے مہ تاباں اخوندزادہ مبارک

ولایت کے مہ تاباں اخوندزادہ مبارک ہیں
چراغِ منزلِ عرفاں اخوندزادہ مبارک ہیں
زمینِ معرفت کے آسمان کے نیرِ تاباں
سورِ قلبِ عشاقاں اخوندزادہ مبارک ہیں
انہی سے میری نسبت ہے اسی نسبت پہ نازاں ہوں
مرے ہر درد کے درماں اخوندزادہ مبارک ہیں
جہاں میں آج بھی اللہ والوں کی جماعت میں
معین بے سروسامان اخوندزادہ مبارک ہیں
مجدد الف ثانی، غوثِ اعظم کی وساطت سے
رئیسِ مجلسِ خواہاں اخوندزادہ مبارک ہیں
جو ان کو دیکھ لیتا ہے نبی کی یاد آتی ہے
جمالِ حق نما انساں اخوندزادہ مبارک ہیں

حیاتِ قلب دیتے ہیں لطائف جاری کرتے ہیں
تمامی سالکوں کی جاں اخوند زادہ مبارک ہیں
جنابِ حضرت ہاشم سمزگانی نظروں میں
مثالِ یوسفِ کنعان اخوند زادہ مبارک ہیں
چلو اے غم کے مارو دولتِ تسکین پاؤ گے
دوائے دردِ بے درماں اخوند زادہ مبارک ہیں
مئے عرفاں کے پیمانے نگاہوں سے پلاتے ہیں
ہمارے ساقیِ ذیشاں اخوند زادہ مبارک ہیں
انہی کی نسبتِ ارشاد سے ہے زندگی میری
وجودِ مشہدی کی جاں اخوند زادہ مبارک ہیں

☆☆☆☆☆☆

خانقاہ مشہدی

<http://www.alwahid.org>

<https://www.facebook.com/khanqaeMashadi/>

<https://twitter.com/khanqamashadi>

<http://www.dailymotion.com/alwahidallah>

فیس بک - FACEBOOK

خانقاہ مشہدی کا فیس بک صفحہ

<https://www.facebook.com/khanqaeMashadi/>

یہ خانقاہ مشہدی کا فیس بک کا صفحہ ہے آپ اپنے کمپیوٹر یا موبائل کے برڈر میں اوپر دیئے گئے ایڈریس کو لکھیے یا پھر گگل میں لکھ کر سرچ کروائیں۔ جب آپ یہ صفحہ کھولیں تو اوپر دیئے گئے لنک پر کلک کریں تاکہ آنکھ وہ آپ کو خانقاہ مشہدی سے متعلق معلومات تصویروں اور ویڈیوز دیکھنے کو ملیں۔

خانقاہ مشہدی میں ملاقات کے اوقات کار

خانقاہ مشہدی میں حضرت شاہ صاحب سے ملاقات کے اوقات کار درج ذیل ہیں:

صبح دس بجے تا اذان ظہر (بہشت تا بھجرات)

دوپہر تین بجے تا اذان عصر (بہشت تا بھجرات)

بعد نماز جمعہ تا اذان عصر (جمعہ)

صبح دس بجے تا اذان ظہر (اتوار)

اطلاع نام

تمام مریدین اور سالکین کو مطلع کیا جاتا ہے کہ وہ محفل ذکر میں لازمی طور پر شرکت کریں اور اپنے ساتھ دیگر احباب اور دوستوں کو بھی شرکت کی دعوت دیں۔

ہر خاص و عام کو خانقاہ مشہدی میں منعقد تمام پروگرامات میں شرکت کی دعوت عام ہے

ٹویٹر - TWITTER

خانقاہ مشہدی کا ٹویٹر کا صفحہ

<https://twitter.com/khanqamashadi>

خانقاہ مشہدی سے متعلق تازہ ترین معلومات، محفل ذکر کے پروگرامات سے باخبر رہنے کے لیے آپ ہمیں اپنے موبائل سے ٹویٹر پر فالو کر سکتے ہیں۔ ہمیں ٹویٹر پر فالو کرنے کا طریقہ درج ذیل ہے:

سب سے پہلے اپنے موبائل میں ایک نیا منیج لکھنے کے لیے کھولیں اس کے بعد نیچے دی گئی لائن کو کٹا کر کے لکھیں

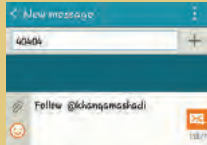
Follow @khanqamashadi

اور اس کے بعد اس منیج کو نیچے دیئے گئے نمبر پر منیج دیں

40404

کبھی دیر میں آپ کو کنفرمیشن کا جواب آجائے گا۔

منیج بھیجے کے طریقے کے لیے نیچے دی گئی تصویر سے رہنمائی حاصل کریں۔



خصوصی روحانی محفل ذکر (اتوار)	فتح خواجگان (اتوار)	خصوصی روحانی محفل ذکر (بھجرات)
ہر اتوار کو بعد نماز مغرب تا عشاء	ہر اتوار کو بعد نماز عصر	بہ مقام سینٹول فائزر بریگیڈ نزد رسول ہسپتال
بہ مقام خانقاہ مشہدی	بہ مقام خانقاہ مشہدی	ہر بھجرات کو رات 9:30 بجے شب
بہ مقام خانقاہ مشہدی	ہر خاص و عام کو شرکت کی دعوت ہے	بعد از محفل لنگر کا اہتمام ہے

خانقاہ مشہدی

شاہ نگر عبداللہ گبول گوٹھ، نزد A-25 کا آخری اسٹاپ، گلشن، معمار، کراچی، پاکستان۔

رابطہ نمبر: 0333-2308977

<https://www.youtube.com/khanqaeMashadi>